ماہنامہ روحانی آئینہ قسمت ®
آفاقی معلومات کا علمبردار

اکتوبر ۲۰۰۹

سید انتظار حسین شاہ



دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض

آسمانی کونسل میں نظرات سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس' تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئینِ آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے اِس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی اِبتداء' اِنتہا اور خاتمہ کے اوقاتِ عملیات کو شامل کر کے ہم نے عاملینِ' شائقین عملیات کے لئے آسانی پیدا کردی ہے۔ اب یہ اُلجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو اگلے صفحہ پر ہے) سے جو ہر دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری 2009ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کیے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر تبھی بن سکتی ہے جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔

عامل شاہ زنجانی

نظراتِ سیارگان کے عملیات برائے ماہِ اکتوبر 2009ء

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز اجمالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاءؑ عظامؑ اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں ان کی طرف باادب رخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب مشرق 24`16`09`01	جنوب مغرب 25`17`10`02	جنوب 26`18`11`03	مغرب 27`19`12`04
شمال مغرب 00`20`13`05	شمال مشرق 28`21`00`06	مشرق 29`22`14`07	شمال 30`23`15`08

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رِجَالُ الْغَيْبِ وَيَا اَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَة اَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ وَ انْظُرُوْ نِيْ بِنَظْرَةٍ يَا رُقَبَاء يَا نُقَبَاء يَا نُجَبَاء يَا اَبْدَال يَا اَوْتَاد يَا قُطْب يَا غَوث اَعِيْنُوْنِيْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَ عَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْن

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین وقارئین کے استفادہ کے لئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسولؐ بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہرحال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کے لئے 6 کلو چینی' ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہلِ قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ خوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کے لئے ہے۔ دوسرے عمل کے لئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپ کے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے۔

شمار	پہلی								دوسری							تیسری							چوتھی	
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

تسدیس عطارد مریخ

سعد وقت کی ابتداء **29** ستمبر **6** بجکر **40** منٹ، مکمل نظر یکم اکتوبر **11** بجکر **14** منٹ اور خاتمہ نظر **15** اکتوبر **43** منٹ پر ہوگا۔ مرد و زن، دوستوں میں الفت قائم کرنے کیلئے موثر وقت ہے۔ سورۃ یوسف کے **2** خالی البطن نقش لکھ کر ایک درخت انار یا کسی پھلدار درخت کیساتھ باندھیں، دوسرا پاس رکھیں۔ (نقش آگے دیا جارہا ہے۔)

قران عطارد زحل

اس نحس وقت کی ابتداء **7** اکتوبر **13** بجکر **2** منٹ، مکمل نظر **8** اکتوبر **11** بجکر **32** منٹ اور خاتمہ نظر **9** اکتوبر **8** بجکر **17** منٹ پر ہوگا۔ دشمنوں میں نفاق، ان کی جگہ، گھر، کاروبار کو ویران و نقصان پہنچانے اگر ضروری ہوں تو ساعت زحل میں سورۃ لہب کے آٹھ خالی البطن نقش لکھ کر مسلسل **8** دن ساعت زحل میں سیاہ دھاگہ لپیٹ کر احاطہ قبور میں دفن کریں۔

۷۸۶		
۴۸۵	۲۸۸۶	۱۴۵۵
۲۴۲۵	یہاں مقصد لکھیں	۳۴۰۱
۲۹۱۶	۱۹۴۰	۹۷۰

تثلیث شمس مشتری

اس سعد وقت کی ابتداء **9** اکتوبر **13** بجکر **36** منٹ، مکمل نظر **10** اکتوبر **38** منٹ اور خاتمہ نظر **11** اکتوبر **13** بجکر **43** منٹ پر ہوگا۔ برائے ترقی دولت، حصول انعامات، نام آوری نزدیکی حکام افسران و بااثر افراد کیلئے سورۃ یوسف روزانہ ہر نماز کے بعد پڑھ کر دعا کی جاسکتی ہے۔ خالی البطن نقش زعفران سے لکھ کر پاس رکھیں۔ دوسرا پھلدار درخت سے ساعت مشتری میں باندھیں۔

۷۸۶		
۴۱۹۹۸	۳۳۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۵۱۹۹۳	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

تسدیس مریخ زحل

اس سعد وقت کی ابتداء **10** اکتوبر **13** بجکر **59** منٹ، مکمل نظر **13** اکتوبر **1** بجکر **52** منٹ اور خاتمہ نظر **15** اکتوبر **14** بجکر **55** منٹ پر ہوگا۔ برائے ترقی رزق، ترقی زراعت، باغبانی کیلئے قرآن کا دل سورۃ یٰسین کا نقش بنا کر پاس رکھیں یا اپنے کھیتوں، باغات میں کسی پھلدار درخت سے باندھیں اور قرآنی اعجاز ملاحظہ کریں۔

۷۸۶		
۵۵۳۵۰	۱۴۷۶۱۰	۱۸۴۵۰
۱۲۹۱۶۰	یہاں مقصد لکھیں	۹۲۲۵۰
۳۶۹۰۰	۷۳۸۰۰	۱۱۰۷۱۰

تسدیس زہرہ مریخ

اس سعد وقت کی ابتداء 12 اکتوبر 14 بجکر 19 منٹ، مکمل نظر 13 اکتوبر 23 بجکر 29 منٹ اور خاتمہ نظر 15 اکتوبر 8 بجکر 24 منٹ پر ہوگا۔ اس وقت میں ہر روز تین مرتبہ ساعت زہرہ آئے گی۔ ناراضی زوجین، دوستوں میں الفت پیدا کرنے کے لیے آیات الفت قرآنی کے خالی البطن نقش سے فیض حاصل کریں۔ پلانا ممکن نہ ہو تو پھر پھلدار درخت سے ساعت زہرہ میں دعا کر کے باندھیں، نیکی پائیں گے۔

۷۸۶		
۵۴۳۳	۱۴۴۹۵	۱۸۱۱
۱۲۶۸۴	یہاں مقصد لکھیں	۹۰۵۵
۳۶۲۲	۷۲۴۴	۱۰۸۷۳

قران زہرہ زحل

اس سعد وقت کی ابتداء 12 اکتوبر 18 بجکر 25 منٹ، مکمل نظر 13 اکتوبر 15 بجکر 51 منٹ اور خاتمہ نظر 14 اکتوبر 13 بجکر 16 منٹ پر ہوگا۔ اس وقت کاروباری وسائل بڑھانے، کشادگی کاموں کے لیے دعائیں اور سورۃ یٰسین کا خالی البطن نقش لکھ کر پاس رکھ سکتے ہیں۔

تثلیث عطارد مشتری

اس سعد وقت کی ابتداء 20 اکتوبر 12 بجکر 29 منٹ، مکمل نظر 21 اکتوبر 2 بجکر 49 منٹ اور خاتمہ نظر 21 اکتوبر 17 بجکر 8 منٹ پر ہوگا۔ ترقی علوم کے لیے سورۃ طٰہٰ کی آیت کا نقش ساعت عطارد میں لکھ کر باپرہیز پہن لیں۔

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم		
علماً	رب	زدنی
رب	زدنی	علماً
زدنی	علماً	رب

تربیع شمس مریخ

اس نحس وقت کی ابتداء 27 اکتوبر 16 بجکر 59 منٹ، مکمل نظر 29 اکتوبر 12 بجکر 55 منٹ اور خاتمہ نظر 31 اکتوبر 8 بجکر 4 منٹ پر ہو گا۔ مخالفین، حاسدین کو منتشر اور زیر کرنے کے لیے سورۃ لہب کا نقش ساعت مریخ میں بنا کر ساعت مریخ میں ہی احاطہ قبور میں دفن کریں۔ ناجائز ہرگز نہ کریں۔ (نقش پہلے دیا جا چکا ہے)۔

تثلیث زہرہ مشتری

اس سعد وقت کی ابتداء 28 اکتوبر 10 بجکر 58 منٹ، مکمل نظر 29 اکتوبر 7 بجکر 2 منٹ اور خاتمہ نظر 30 اکتوبر 3 بجکر 8 منٹ پر ہوگا۔ الفت و محبت قائم کرنے یا بڑھانے کے لیے عزت، دولت، ثروت اور خصوصاً حصول انعامات کے لیے یہ نہایت ہی سعد وقت ہوگا۔ سورۃ نور کی 33 ویں آیت کا نقش مشک زعفران سے لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۵۴۶	۱۴۵۸	۱۸۲
۱۲۷۶	یہاں مقصد لکھیں	۹۱۰
۳۶۴	۷۲۸	۱۰۹۴

از تحریر: فضل محمود نقاش، ٹوبہ ٹیک سنگھ محمد پناہ

علم نجوم اور علم جفر قارئین کی نظر میں

کچھ حضرات کا خیال ہے کہ علم النجوم الگ علم ہے اور علم الجفر الگ ہے اور دونوں کا آپس میں کوئی تعلق اور واسطہ نہ ہے اور نہ ہی ایک دوسرے کے لیے لازم وملزوم ہیں۔ چنانچہ یہاں تک تو یہ بات درست ہے کہ یہ دونوں علوم الگ الگ ہیں اور دونوں علوم کی الگ الگ فلاسفی ہے۔ لیکن یہ بات بالکل غلط ہے کہ علم النجوم اور علم الجفر کا آپس میں کوئی تعلق واسطہ نہ ہے اور یہ بات بھی غلط ہے کہ یہ ایک دوسرے کے لیے لازم وملزوم نہ ہیں۔ چنانچہ جو شخص اسے الگ الگ علوم کہتا ہے، اسے بھی ثابت کرنا چاہیے اور جو شخص اسے ایک علم کی دو شاخیں یا آپس میں تعلق واسطہ اور ایک دوسرے کے لیے لازم وملزوم مانتا ہے۔ اسے بھی دلائل سے ثابت کرنا چاہیے۔ اس صورت میں کم از کم آپ سب سے پہلے یہ فرق بتائیں کہ گورنمنٹ سکولز کے نصاب میں سائنس کے علوم میں ریاضی، فزکس، کیمسٹری اور بیالوجی الگ الگ مضمون کیوں ہیں اور کس نے الگ الگ مضامین کی شکل میں متعارف کرایا۔ جبکہ جماعت اول تا دہم تک جنرل سائنس میں یہ مضامین یکجا ہیں۔ اور ان کے مضامین کے اسباق/ چیپٹر ایسی ترتیب سے رکھے گئے ہیں کہ پہلے چیپٹر/ سبق کے لیے دوسرے سبق/ باب سے رجوع کرنا پڑتا ہے۔ وہ پہلے باب/ سبق/ چیپٹر کے لیے لازمی معلوم ہوتا ہے۔ یہی حال معاشرتی علوم کا ہے۔ جس میں پہلے جغرافیہ کا سبق ہے۔ پھر تاریخ کا حصہ ہے۔ اس کے بعد سوکس کے اسباق ہیں۔ ان تینوں کو ملا کر معاشرتی علوم کا نام دیا گیا ہے اور اس بارے میں سب سے زیادہ دلچسپ بات یہ ہے کہ جغرافیہ کی ابتداء کائنات اور اجرام فلکی سے کی گئی ہے جو آج کل فلکیات کے نام سے الگ مضمون سمجھا جاتا ہے اور فلکیات کو علم الہیت کا نام دیا گیا تھا۔ علم الفلکیات علم النجوم کی ابتداء ہے۔ گویا ان دونوں کو ملانے سے علم الآثار والاخبار کا نام دیں گے۔ آپ بتائیں کہ کوئی فلکیات کو سیکھے بغیر نجوم کا زائچہ بنا سکتا ہے یا زائچہ بنائے بغیر احکام لگا سکتا ہے۔ پھر بتائیں فلکیات کیا ہے اور نجوم کیا ہے۔ کیا دونوں الگ الگ مضامین ہیں یا ایک دوسرے کے لیے لازم وملزوم ہیں اور باہم تعلق واسطہ رکھتے ہیں یا نہ رکھتے ہیں؟ اس بات کی دوسری مثال اس طرح ہے کہ آپ زنجانی جنتری کے آخر میں رفتار سیارگان درج ہے۔ آپ ان رفتار سیارگان کے صفحات کو فلکیات کے تحت لیں گے یا نجوم کے تحت لیں گے۔ یا دونوں نام دیے جاسکتے ہیں۔ اگر دونوں نام دیں گے تو کس حالت میں دیں گے۔ آپ کے نزدیک فلکیات کی کیا تعریف ہے اور نجوم کی کیا تعریف ہے۔ جبکہ جنتری کسے کہا جاتا ہے؟

آسمان پر کچھ ستارے ایسے نظر آتے ہیں۔ جو اپنی جگہ بدلتے نظر آتے ہیں اور اگر غور کریں تو وہ آسمان کے باقی ستاروں سے ذرا نیچے نظر آتے محسوس ہوتے ہیں۔ زمانہ قدیم میں اس طرح غور وفکر کرنے والا ستارہ شناس کہلاتا تھا۔ وہ ان سیاروں کی حرکت اور ہیئت پر نظر رکھتا تھا۔ اس لیے اسے ہیئت دان بھی کہا جاتا تھا اور اس علم کو علم الہیت بھی کہا جاتا تھا اور جب دوربین (انعکاسی یا انعطافی) وجود میں آئی تو کچھ ستارے بہت دور خلاؤں میں تیرتے نظر آئے اور کچھ ان میں سست رفتاری سے اور کچھ چست رفتاری میں نظر آتے ہیں۔ ان تیرتے ہوئے سیاروں کو کواکب کا نام دیا گیا ہے۔ اور انہیں چلتے ہوئے سیاروں کے علم کو علم افلاک، علم الفلکیات، علم سیارگان اور علم الکواکب کا نام دیا گیا ہے۔ ایک ہی چیز/ علم کے مختلف نام ہیں۔ جبکہ علم النجوم سے مراد ان ثابت ستاروں کا علم ہے۔ جس میں بروج کے مجمع النجوم اور منازل کے مجمع النجوم شامل ہیں اور ان مجمع النجوم کے طلوع وغروب یا چاروں فصلوں میں طلوع وغروب کا علم مراد ہے۔ اسی علم کی بدولت اگر آدمی انجان خشکی کے علاقہ میں ہو تو رات کو مشرق، مغرب، شمال اور جنوب کا تعین کر سکتا ہے۔ یا ان کے طلوع اور غروب سے وقت اور موسم کا تعین کر سکتا ہے۔ اسی طرح یہ علم خشکی کے علاوہ سمندروں میں راہنمائی کا کام دیتا ہے۔ جب ہر طرف پانی ہی پانی وسیع وعریض علاقے پر ٹھاٹھیں مار رہا ہوتا ہے۔ جہازوں اور کشتیوں کو ان مجمع النجوم کی راہنمائی میں چلایا جاتا ہے۔

مدت دیر تک ان چلتے ہوئے کواکب/ سیارگان کو ثوابت ستاروں کے سامنے (بروج کے سامنے) سے گزرتے ہیں۔ اس سے دو، تین باتیں خاص طور پر ظاہر ہوتی ہیں۔ ان میں سے پہلی بات یہ ہے کہ اس سے وقت کا تعین ہوتا ہے۔ جیسا کہ چاند کی حرکت سے مہینوں کا وقت معلوم ہوتا ہے۔ یا چاند اور سورج کی وجہ سے سالوں کا تعین ہوتا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ سورج کی حرکت یا زمین کی حرکت دوری سے موسموں کی کیفیت معلوم ہوتی ہے۔ یہ بھی وقت کی دوسری مثال

نقصان کا خطرہ ہے۔ اس وقت قمر برج حوت میں ہوگا۔ برج حوت والے پر بھی سختی ظاہر کرے گا۔ زحل ایسا ستارہ ہے۔ جب یہ کسی کے زائچے میں داخل ہوتا ہے۔ تو اس کے نحوست زحل شدید قسم کا اثر کرے گا۔ یہ مندرجہ ذیل ممالک پر بہت برا اثر ڈالے گا۔ آج کی محفل میں آئینہ قسمت کے لیے یہ میں لکھ دیتا ہوں۔ امید ہے کہ سب کو پسند آئے گا۔ ستارہ زحل کو سعادت اور منحوس قرار دیتے ہیں۔ مندرجہ ذیل بروج پر اس کا اثر اس طرح رہے گا۔

1-برج حمل: طالع میں مشتری بیٹھ کر ساتویں گھر میں زحل سے مقابلہ بنائے گا۔ تو اس کے لیے سختی لائے گا۔ حروف **ا ل ع** والے لوگوں پر بھی سخت وقت کا آغاز ہو جائے گا۔ برج حمل والے پر حالی، بدحالی اور معاشی نقصان کا خطرہ ہے۔ کیونکہ برج حمل میں مشتری کو ناقص پوزیشن ہوتی ہے۔ یہاں زحل کو ہبوط ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے برج حمل پر اس کا اثر ناقص رہیگا۔

2-برج ثور: والے آٹھویں گھر میں زحل رہے گا۔ یہ گھر سحر، جادو، دشمنان، شیاطین اور صحت کی خرابی اور دشمنوں کی طرف سے نقصان کا شدید اندیشہ رہے گا۔

3-برج جوزا: میں زحل طالع کو بنظر تثلیث ناظر ہوگا۔ محبت میں ناکامی، باہر کے کام میں رکاوٹیں، پریشانیاں، صحت کا خطرہ، پبلک آفس، ذرائع آمدن میں دائدہ زمین سے فائدہ دے گا۔

4-برج سرطان: والے کو زحل دسویں گھر میں رہے گا۔ برج سرطان والے کے لیے ترقی، فتوحات، ترقی، مرتبہ ظاہر کرے گا۔ یہاں عزت کو جب مشتری سے مقابلہ آئے گا تو عزت کو خطرہ ظاہر کرتا ہے۔

5-برج اسد: والے کو گیارہویں اور تیسرا گھر کو بنظر تسدیس ناظر ہو گا۔ ان کے سفر پر رکاوٹ ڈالے گا۔ مالی زندگی میں رکاوٹ دے گا۔ برج اسد والے پر ساڑھ ستی ختم ہو جائے گی۔ تیسرے گھر میں زحل جب مقابلہ بنائے گا تو خاندان کی طرف سے نقصان ظاہر کرتا ہے۔

6-برج سنبلہ: کے خانہ مال میں زحل شرف یافتہ ہو کر مشتری سے مقابلہ حمل میں مریخ سے مقابلہ برج حمل میں تمام ستارے برج حمل میں مقابلہ بنانے لگے تو نقصانات شدید قسم کے ہوں گے۔

7-برج میزان: میں زحل کو شرف کا درجہ حاصل ہوتا ہے۔ یہاں زحل بے انتہائی طاقتور پوزیشن پر ہوگا۔ وہ وقت تھوڑا خراب ہوگا جب مشتری اور ستاروں سے مقابلے بنائے گا۔ برج میزان والے پر سختی ظاہر کرے گا اور برے اثرات سے گزرنا پڑے گا۔ اس وقت ساڑھ ستی برج میزان پر عروج پر ہوگی۔

8-برج عقرب پر ساڑھ ستی اکتوبر سے شروع ہو جائے گی۔ اس کی ساڑھ ستی زحل کو شرف یافتہ ہونے کی وجہ سے مشتری کو منحوس نظر کی وجہ سے دیکھنے کی وجہ سے اس پر بہت سختی ظاہر کرتا ہے۔ لہٰذا **2010**، **2011**، **2012** اور **2013** سے **2015** تک برج عقرب والے نحوست محسوس کریں گے۔ برج عقرب والے پر زحل بے انتہائی ناقص اثر ڈالے گا۔

9-برج قوس: میں زحل کو اوج کی طاقت ملتی ہے۔ طالع کا حاکم برج حمل میں کمزور پوزیشن پر بیٹھا ہے اور **2010** میں زحل سے مقابلہ ہو جائے گا۔ **2010**ء میں طالع کا حاکم مشتری یورانس سے قران کرے گا۔ جس کی وجہ سے برج قوس والے کو سعادت دے گی۔ دوستوں کی طرف سے نقصان کا خدشہ ظاہر کرتا ہے۔

10-برج جدی میں زحل کو عروج ملتا ہے۔ زحل آٹھویں گھر میں بیٹھ کر برج جدی والے کو فائدہ دے گا۔ صاحب مبتدی سے مقابلہ بنائے گا۔ تو مالی نقصان کا بھی اندیشہ ہے۔ زحل کی وجہ سے حادثاتی طور پر موت بھی ظاہر کرتا ہے، لہٰذا احتیاط رہیں۔ موٹر سائیکل کی سواری، کشتی یا ہوائی جہاز کی سواری نہ کریں۔

11-برج دلو: زحل یہاں نویں گھر بنظر تثلیث سعادت ناظر ہوگا۔ زح پانچویں اور نویں گھر کو سعادت پوزیشن سے دیکھتا ہے۔ یہاں رہ کر میراث کو خطرہ، مقدمات میں، محبت میں ناکامی، بدنامی کا اندیشہ ہے۔ سوشل زندگی میں بھی ترقی دیتا ہے۔

12-برج حوت: کے زحل آٹھویں گھر میں رہے گا۔ چھٹے اور آٹھویں میں ہمیشہ نحوست دیتا ہے۔ برج حوت والے زحل سب منحوس حالت پر رہے گا۔ اس کی وجہ سے زحل کی نحوست ظاہر کرے گا۔ تمام بروج پریشانیاں ضرور چھوڑے گا۔

زحل کی نحوست کسی نہ کسی طرح سے نظر انداز ہوگی۔ اس کی نحوست سے بچنے کے لیے آج کی محفل میں ماہنامہ آئینہ قسمت کے لیے دفع نحوست زحل خصوصی اسم اعظم کے ساتھ حاضر ہوں۔ اسم اعظم یہ ہیں۔

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَللّٰه لِلّٰه لَهٗ هُوَ بِحَقِّ يَا فَتَّاحُ يَا عَزِيْزُ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰه ﷺ **(450)** مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ اس کی خصوصی اجازت لینے کے لیے طریقہ بھی لکھ دیتا ہوں۔ اجازت کے لینے کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

(111) مرتبہ سورہ فاتحہ، سورہ اخلاص اور درود شریف ابراہیمیؑ پڑھ کر اس کا ثواب میرے والد بزرگ سید خان صاحب ولد سید محمد اسحاق، سید محمد اقبال ولد سید محمد امین اور شاہ زنجانی صاحب کے والد الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی اور شاہ زنجانی صاحب کی ہمشیرہ اور والدہ صاحبہ کو بخش دیں۔ پھر اس کی کھلی تاثیر ظاہر ہوگی۔ آزمائش شرط ہے۔ یہ بہت مجرب نسخہ ہے اور میرے پاس دستیاب ہے۔ اللہ پاک برکت دیں۔

آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور عامل سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔ میں اپنی کتاب رحمکاریہ جفر حصہ دوم کی کتابت کر رہا ہوں۔ جو جلد ادارہ آئینہ قسمت شائع کرے گا۔ اللہ پاک آپ لوگوں کو بہت برکت عطا فرمائے۔

رحمکاریہ جفر اوجِ عطارد



عطارد چلتے چلتے جب برج عقرب کے **5** درجے پر پہنچتا ہے تو اس کو اوج کی سعادت حاصل ہوتی ہے۔ اوج عطارد میں اکثر عاملین جفر ایسے عملیات تیار کرتے ہیں کہ تسخیر افسران بالا، لاعلاج امراض کے لیے، شفاء ہوتی ہے۔ آج کی محفل میں اپنی کتاب الہامات جفر سے ایک مشہور عمل لے کر حاضر ہوا ہوں جو تسخیر خلائق کے لیے بھی پر تاثیر ہے اور شفائے امراض کے لیے پر اثر ہے۔ یہ طلسم افلاطونی ہے اور میرے پاس دستیاب ہے، کہیں دستیاب نہ ہو گا۔ عمل کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

1- سورہ اعراف باموکل ملفوظی

اعداد قمری: **4546656**

2- طالب شعیب الرحمٰن شاہ: **712**

3- مقصد: نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْب۔

اعداد: **1302**

کل اعداد: **4548670**

تفریق: **21930**

باقی: **4526740**

تقسیم: **4**

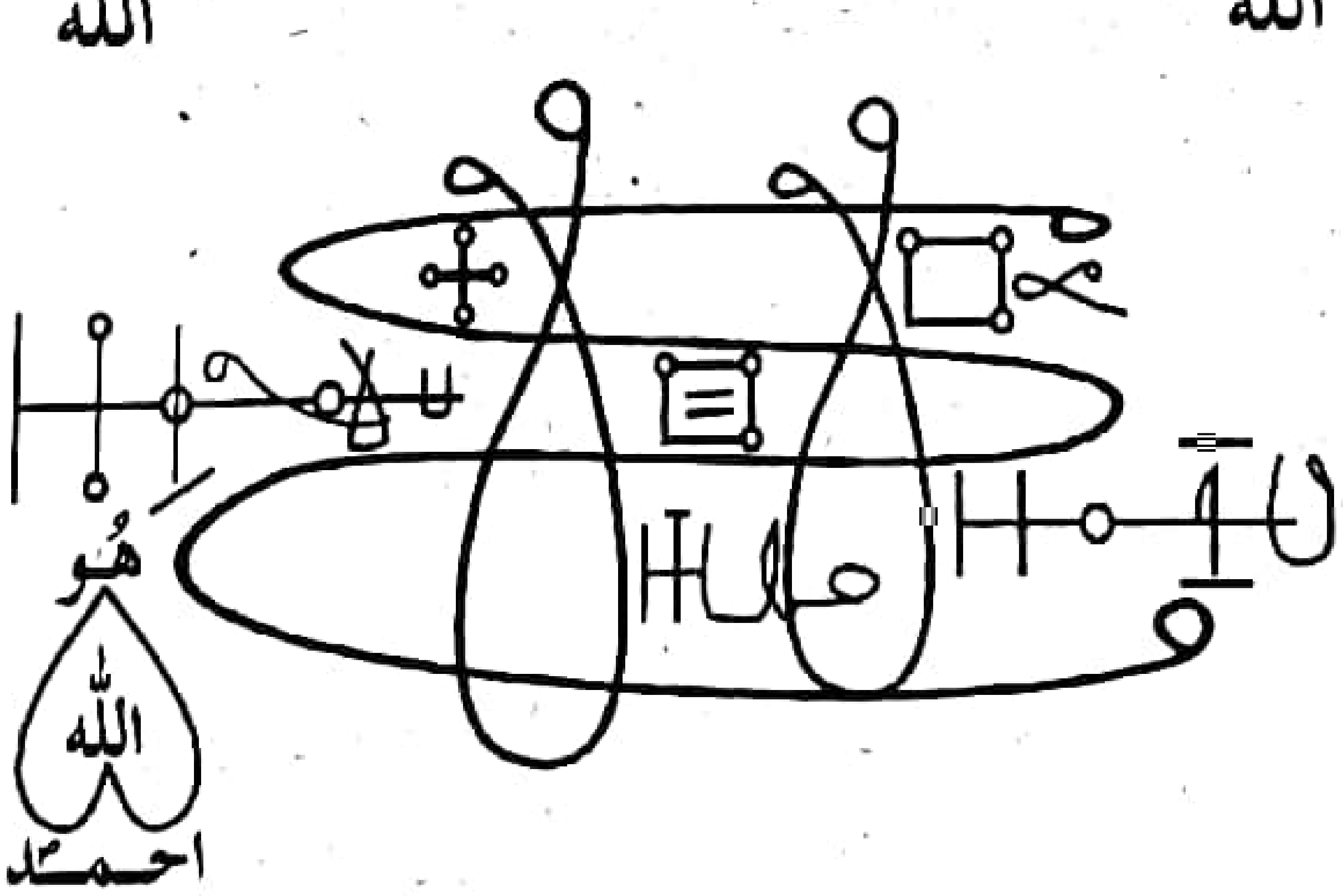
حاصل تقسیم: **1131685**

خانہ نمبر **1** سے نمبر **16** تک ہر خانہ میں **731** کا اضافہ کریں اور ساتھ میں اسم اعظم یَا خَالِقُ کا ورد کریں۔ اس طرح میزان چاروں اطراف سے درست آئے گی۔ اس سال اوج عطارد **31** اکتوبر آدھی رات **12:44** منٹ پر سے تا دوپہر **4:37** منٹ تک رہے گا۔ آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور عامل شاہ زنجانی صاحب کے حق میں دعائے خیر کریں۔

اللہ ہو   اللہ ہو

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اللہ   اللہ



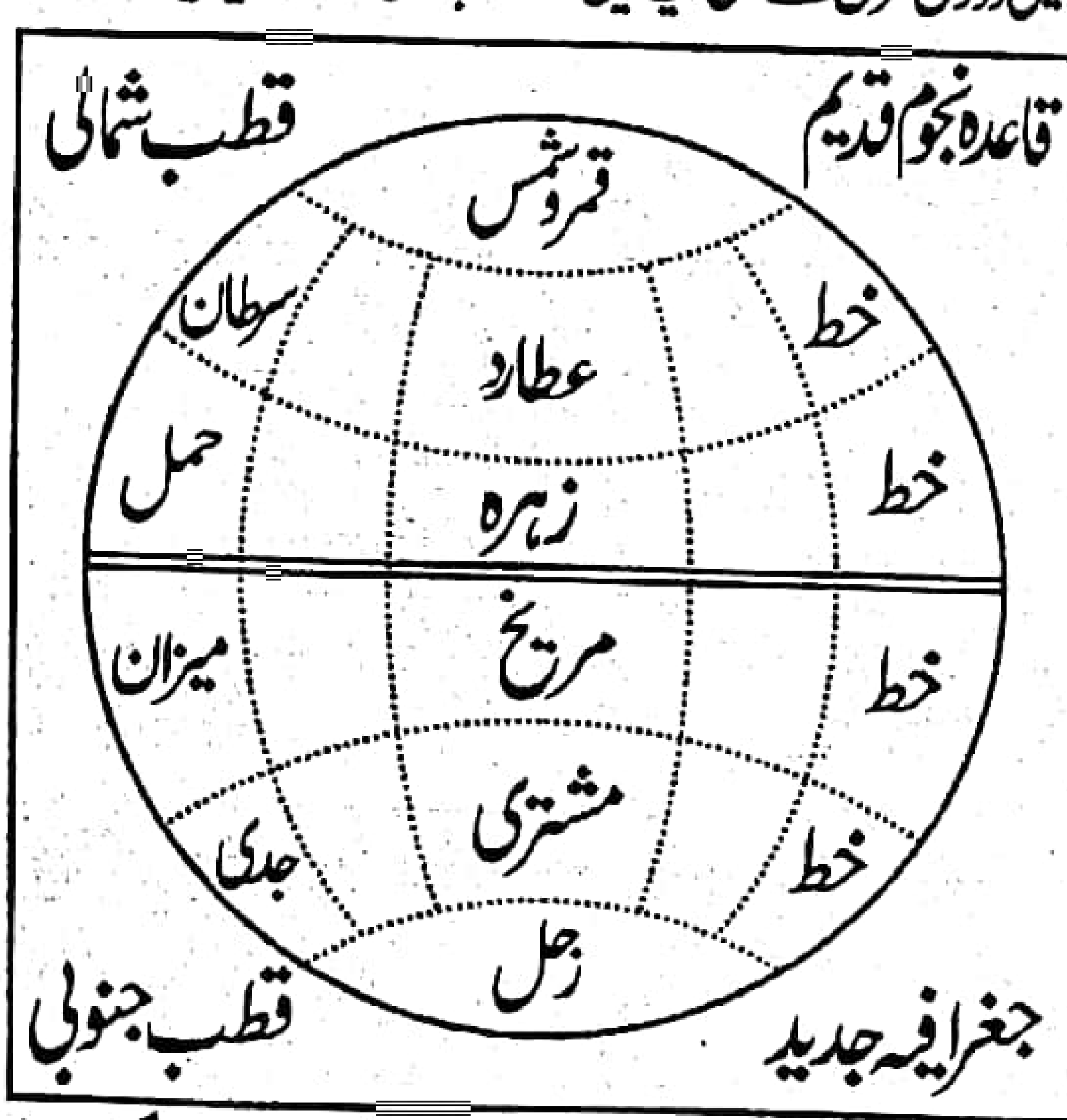
بقلم ناصر جمیل شیخ لاہور

عملیات نحس وبد جلالی اور زمانہ ہبوط کواکب

ہبوط قمر، ہبوط شمس، ہبوط مریخ اور کو یاد رکھیں اور دشمنوں پر آزمائیں

جب سے زنجانی جنتری سے روشناس ہوا اور رسالہ آئینہ قسمت کا قاری بنا تو اس میں سے نحس اوقات اور مریخ وزحل یا ہبوط کے اوقات میں تجربات میرے پسندیدہ اوقات تھے اور اسی دوران جو مضامین جناب فضل محمود نقاش صاحب کے بغض وعداوت اور زحل ومریخ کے تابع شائع ہوتے رہے۔ ان سے راہنمائی حاصل کرتا رہا۔ بالآخر محترم فضل محمود نقاش سے رابطہ کر کے ان عملیات کو براہ راست سمجھ کر عمل شروع کر دیا۔

جناب فضل محمود نقاش کی توجہ خاص اور راہنمائی خاص ہے۔ سورۃ الفیل اور سورۃ اللھب کا عامل بنا ہوں اور اسماء الحسنیٰ میں سے المنتقم اور المنتقم المقتدر کا عامل بنا ہوں۔ المتکبر المنتقم اور المنتقم المتکبر سے عمل تیار کرتا رہا ہوں۔ ترتیب اسماء الحسنیٰ بدلنے سے اور سورتوں (الفیل یا اللھب یا دونوں) کیساتھ ملانے سے عجیب وغریب تماشے دیکھے اور کبھی نتائج کو دیکھ کر خود بھی کانپ جاتا تھا اور اب ایک تجربہ شمشان کی خاک (خاک مرگھٹ) سے کرنا چاہتا ہوں۔ مریخ کے عملیات شرف مریخ اور ہبوط مریخ میں دونوں طرح سے مکمل کیے ہیں اور مطلوبہ نتائج حاصل کیے ہیں۔



آپ کے پاس زنجانی جنتری 2007ء ضرور محفوظ پڑی ہوگی۔ (اہل ذوق اور اہل شوق کتابوں کی بڑی حفاظت کرتے ہیں اور قدر کرتے ہیں) آپ نے جنتری سے ملاحظہ فرمایا ہوگا۔ جس روز جنرل پرویز مشرف صاحب نے پاکستان سے ایمرجنسی اٹھائی اسی روز عقد تین قمر دلو اور اسد چلے گئے تھے۔ 21 دسمبر 2007ء کو دو مخالف عطارد اور مشتری کا قران ہوا۔ پھر دو مخالف عطارد اور مریخ کا مقابلہ ہوا کہ اسی دوران شمس در جدی ہو کر شمس اور مشتری کا قران در جدی ہوا۔ اور شمس کا مریخ سے مقابلہ ہو گیا۔ بالآخر مشتری اور مریخ کا عین مقابلہ ہو گیا۔ اس مقابلہ میں جدی کے ابتدائی درجات پر مشتری ہے اور سرطان کے آخری سے ابتدائی درجات کو رجعت کی حالت میں مریخ سے مقابلہ پر ہے۔ اگرچہ سرطان اور جدی دونوں منقلب بروج ہیں اور آبی وخاکی باہم دوست بروج ہیں۔ ان دونوں بروج میں سرطان میں مشتری کو شرف اور مریخ میں ہبوط ہے اور جدی میں مریخ کو شرف اور مشتری کو ہبوط ہوتا تھا اور شرف کا مقام اس طرح ہے کہ جس طرح مشرف ہے اور ہبوط ایسا نظر آتا ہے جیسا بھبوت ہو۔ مریخ شروع میں سال میں شرف میں تھا۔ آخر سال میں ہبوط میں تھا۔

آپ کے پاس زنجانی جنتری 2009ء موجود ہوگی۔ آپ اس میں صفحات رفتار سیارگان دیکھیں۔ مشتری برج جدی میں بحالت ہبوط ہے اور مریخ برج سرطان میں بحالت ہبوط پاکستان اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق 15 بج کر 2 منٹ پر داخل ہو رہا ہے۔ (باقی حضرات اپنا مقامی وقت زنجانی جنتری کے صفحہ نمبر 183 کے مطابق اپنے قریبی شہر کے مقامی وقت سے وقت کم یا زیادہ کرلیں اور کسی منجم جفار سے مشورہ کرلیں۔) اس ستم گر وقت میں وہ لوگ جن کو ان کے دشمنوں نے تنگ کر رکھا ہو۔ جان، مال، عزت، جائیداد یا ان کی خواتین محفوظ نہ ہوں۔ یا کسی نے جائیداد پر قبضہ کرلیا، مال و دولت ہڑپ کر گیا ہو، محبوب یا منگیتر کو کوئی اور لے گیا ہو، خاوند یا بیوی ہاتھ سے اور ساتھ سے نکل رہے ہوں، وراثت نہ مل رہی ہو، یا حق نہ مل رہا ہو، ملازمت میں مشکلات اور رکاوٹیں ہوں، امیدوں پر پانی پھر گیا ہو یا خواہشوں پر بھاری پتھر آ گرا ہو، تو گھبرائیے نہیں۔

کسی سے خواہ مخواہ دشمنی رکھنا اچھی بات نہیں ہے۔ دشمنی پالنا بھی جرأت کا کام ہے۔ ہر کسی کے بس کی بات نہ ہے اور دشمن ہمیشہ جوان کے ہوتے ہیں، دیوں کے دشمن نہیں ہوا کرتے۔ دشمنی مول لینے سے شیر دلی اور بزدلی کا پتہ چلتا ہے اور ساتھ ہی استقامت اور جرأت کا بھی پتہ چلتا ہے۔ ویسے عملیات سے کسی کو تنگ کرنا بزدلی میں شمار ہوتا ہے یا کمزوری کی علامت ہے، عملیات آخری سہارا ہوتے ہیں۔ جب آدمی تھک ہار کر بے بس ہو جاتا ہے۔ اگر واقعی دشمن طاقتور ہو، کمینہ ہو اور بے جا، بے سبب اور خواہ مخواہ تنگ کرتا ہو یا کر رہا ہو۔ ان لوگوں کے لیے تعزیرات پاکستان میں جان، مال اور عزت کی حفاظت کے لیے دفعات موجود ہیں۔ جب ان دفعات کی موجودگی میں انتظامیہ پولیس (قانون نافذ کرنے والے ادارے کمزور ہوں، بے بس ہوں، سرداری اور وڈیرہ شاہی نظام ہو اور عدالتوں میں مقدمات کے فیصلے پوتے آ کر سنیں تو اس صورت میں آخری سہارا عملیات اور تعویذات ہیں۔

آج سے **187** سال قبل مغرب کا مشہور و معروف جرنیل نپولین بونا پارٹ نے **4** مئی **1721**ء کو وفات پائی تھی۔ یہ وہ جرنیل ہے جس نے مغربی ممالک کے نقشے تبدیل کر دیے۔ فرانس، جرمنی، برطانیہ اور دیگر ہمسایہ ممالک اس جرنیل کی جنگی چال میں تھے۔ اور اسی تاریخ کو ہندوستان کی ریاست میسور میں ابوالفتح سلطان ٹیپو دوسو آٹھ **(208)** سال قبل **4** مئی **1799**ء کو زندہ تھا۔ ان پر بہت بھاری وقت آیا تھا۔ ایک منجم صاحب نے صاف بتا دیا تھا۔ لیکن جب ان کو اپنے معتمد خاص (میر......) نے غداری کر کے انگریزوں کے لیے شاہی قلعہ ریاست میسور سرنگا پٹم کے دروازے کھول دیے تو مجبوراً ابوالفتح سلطان ٹیپو کو میدان میں اترنا پڑا۔ چنانچہ اسی موقع پر منجم خاص نے دست بستہ ہو کر عرض گوش گزار کی کہ جناب عالی مرتبت عزت مآب آج میدان جنگ میں نہ اتریں۔ آج آپ کی شہادت کا دن نظر آتا ہے۔ اسی موقع پر آپ نے برجستہ جواب دیا تھا کہ (گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی اچھی ہے) جو آج تک تاریخی محاورہ بن چکا ہے۔

آپ نے شاہد بننا ہے یا شہید ہونا ہے۔ بہر حال جو مشہور ہے آپ نے اس سے کام لینا ہے۔ آپ نے چاند گرہن سے کام لینا ہے یا سورج گرہن سے کام لینا ہے یا ہبوط قمر سے کام لیں یا ہبوط عطارد سے یا ہبوط مشتری اور ہبوط مریخ میں سے جو وقت کا انتخاب کریں۔ وہ آپ کے مطلب و مقصد کے مطابق ہو یا ہو گا۔ خواہ آپ حق پر ہوں یا ناحق ہوں۔ جو کچھ کریں گے کام ہو گا۔ پاند (جواب دہ) اللہ تعالیٰ کے حضور قیامت کے روز ضرور ہوں گے۔

بقیہ: جنات کی دنیا

نبی حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام کی قسم دے کر تابعداری کا حلف لیں اور قول و اقرار کر لیں بعد ازاں خدا بزرگ و برتر کا شکر بجا لائیں اور صرف اپنے جائز امور میں ان کی خدمت حاصل کریں۔

عبارت عمل یہ ھے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعَاشَرَ الجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنِ بِحَقِّ قَالَ عَفْرِیْتٌ الْجِنِّ اَنَا اٰتِیْکَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِکَ وَاِنِّی عَلَیْهِ لَقَوِیٌّ اَمِیْنٌ وَبِحَقِّ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا یَّهْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ وَ بِحَقِّ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ وَالْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ وَشَاهِدٍ وَّ مَشْهُوْدٍ قُتِلَ اَصْحَابُ الْاُخْدُوْدِ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ اِذْهُمْ عَلَیْهَا قُعُوْدٌ وَّهُمْ عَلٰی مَا یَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ شُهُوْدٌ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ یُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ بِحَقِّ یَا قَوْمَنَا اَجِیْبُوْا دَاعِیَ اللّٰهِ وَ اٰمِنُوْا بِهٖ یَغْفِرْ لَکُمْ مِّنْ ذُنُوْبِکُمْ وَ یُجِرْکُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ وَمَنْ لَّا یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰهِ فَلَیْسَ بِمُعْجِزٍ فِی الْاَرْضِ وَ لَیْسَ مِنْ دُوْنِهٖ اَوْلِیَاءُ اُولٰٓئِکَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ وَ بِحَقِّ عَمُوْشٍ عَمُوْشٍ شَلْطِیْخٍ شَلْطِیْخٍ یَا نُوْخٍ یَا نُوْخٍ طَهْطَمَهٍ طَهْطَمٍ وَ طَرْیُوْشٍ طَرْیُوْشٍ اَجِیْبُوْا یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اَحْضِرُوْا اَحْضِرُوْا اَجِبْ یَا هَذْهَبُ وَاَنْتَ یَا مَرَّةُ وَاَنْتَ یَا اَحْمَرُ وَ اَنْتَ یَا بُرْقَانُ وَ اَنْتَ یَا اَبْیَضُ وَاَنْتَ یَا مَیْمُوْنُ وَاَنْتَ یَا زُوْبَعَةُ صَاحِبَ الرُّؤُوْسِ الْاَرْبَعَةِ الرَّاکِبُ عَلَی الْفِیْلِ الْمُتَعَمِّمِ بِالثُّعْبَانِ اَجِبْ یَا قَحْلُوْفُ اَجِیْبُوْا وَاکْشِفُوا الْحِجَابَ الَّذِیْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَکُمْ حَتّٰی اُشَاهِدُ بُرْهَانَکُمْ تَوَکَّلُوْا لِمَا اَمَرْتُکُمْ بِهٖ بِحَقِّ قَالَ عَفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِیْکَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مُّقَامِکَ وَ اِنِّیْ عَلَیْهِ لَقَوِیٌّ اَمِیْنٌ وَ بِحَقِّ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ اَجِبْ یَا طَفْلُوْشٍ وَیَا دَهْمُوْشٍ بِحَقِّ مَنْ اَدَارَ بِقُدْرَتِهٖ الْاَفْلَاكَ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا خُدَّامِ قَالَ عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِیْکَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِکَ وَاِنِّیْ عَلَیْهِ لَقَوِیٌّ اَمِیْنٌ وَ بِحَقِّ الْمَلَكِ الَّذِیْ لَهٗ اَلْفُ رَاْسٍ وَفِیْ کُلِّ رَاْسٍ اَلْفُ وَجْهٍ وَ فِیْ وَجْهٍ اَلْفُ فَمٍ وَ فِیْ کُلِّ فَمٍ لِسَانٌ وَ کُلِّ لِسَانٍ یُسَبِّحُ اللّٰهَ تَعَالٰی وَ یُقَدِّسُهٗ بِاَلْفِ لُغَةٍ لَا تُشْبِهُ بَعْضُهَا بَعْضًا اَنْ تَفْعَلُوْا وَاحْضِرُوْا وَاحْضِرُوْا بِحَقِّ وَدُوْدٌ وَدُوْدٌ وَدُوْدٌ قُدُّوْسٌ قُدُّوْسٌ قَهَّارٌ قَهَّارٌ بَارَكَ اللّٰهُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ ٥ ط

جنات کی دنیا

از تحریر: غلام قادر بلوچ۔ کراچی

استخدام من الجنی

نوچندی پیر کے روز سے اس عمل کا آغاز کیا جائے اور تمام شرائط و آداب چلہ کشی کو ملحوظ خاطر رکھیں۔ ترک حیوانات، صوم وصلوٰۃ کی پابندی لازم وملزوم ہے۔ خلوت میں رہے عام لوگوں سے ملنے سے اجتناب کریں۔ فارغ وقت کثرت سے درود شریف واستغفار پڑھا کریں۔ وظیفہ خوانی کی جگہ وکمرہ پاک وصاف ہو اور ماسوائے عامل کے اور کوئی بھی فرد داخل نہ ہو۔ قبل از عمل حصار ضرور کرلیں تاکہ رجعت یا کسی قسم کا ڈر وخوف دل میں نہ رہے۔ یہ تین طلاسم سرخ رنگ کے کاغذ پر لکھیں۔

اول یوم: فطططملع

ثانی یوم: ھـــــــطل (اوپر: ۴۱۸۱۸۱)

ثالث یوم: طسلھلھلسطلع

بخور صندل کے ہمراہ مذکورہ بالا طلسم جلائیں اور عزیمت سات سو سات (707) بار پڑھیں۔ اول وآخر گیارہ، گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ طلاسم ترتیب سے جلائیں یعنی پہلے دن پہلا طلسم اور دوسرے دن دوسرا طلسم اور تیسرے دن تیسرا طلسم جلانا ہے۔ پس تین یوم کا عمل ہے۔ ایک جنی حاضر ہوگی اور عہدوپیمان کرے گی ان کو حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام کی قسم دے کر تابعداری کا عہد لیں اور اپنے ہر جائز کاموں کو تکمیل تک پہنچانے کا وعدہ لے کر قول واقرار کرلیں۔ بعدازاں جو کام آپ ان کے سپرد کروگے چشم زدن میں بجالائے گی۔

نوٹ: یہ عمل بغیر اجازت کام نہ دے گا لہٰذا بغیر اجازت ہرگز عمل نہ کرے اور بالفرض اگر کسی وجہ سے تین یوم میں کامیاب نہ ہوں تو ہرگز عمل ترک نہ کریں نو دن میں ضرور بہ ضرور حاضر ہوگی۔ **عبارت عمل یہ ہے**:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم

بـآھیًا شَـراھِیًا ادونَای اَصْبَاؤت آل شُدای بَحَق محمد المصطفیٰ صلی اللّٰہ علیہ وسلم کَیْدَ یَاکُوْشِ اَحْرَار کُوْشِ سَلْعُوْطَة الطَاعَة الطَاعة ٥

تسخیر جنات

تسخیر جنات کے سلسلے میں یہ نہایت ہی سریع الاثر عمل ہے نوچندی جمعرات سے عمل کا آغاز کیا جائے دوران عمل پرہیز جلالی وجمالی رکھیں اور صوم وصلوٰۃ کی پابندی لازم وملزوم ہے۔ یاد رہے جو لوگ پاکیزہ کردار کے مالک ہوتے ہیں وہ کبھی ناکام ونامراد نہیں ہوتے بلکہ کامیابی ہمیشہ ان کے قدم چومتی ہے۔ عمل کسی تنہا مقام پر بجالائیں اور وظیفہ خوانی کے دوران بخور صندل سرخ سلگائیں۔ قبل از عمل حصار کریں تاکہ دل میں کسی قسم کا خوف باقی نہ رہے۔ عمل رات کو بارہ بجے شروع کریں اور عزیمت سات سو (700) بار پڑھیں اور اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ لیں۔ عمل ختم کر کے اسی جگہ پر سو جائیں سات یوم کا عمل ہے۔ آخری یوم ایک عبد اسود حاضر ہوگا جو اہل جنات میں سے ہے۔ وہ بطور نشانی ایک انگوٹھی دے گا۔ اس کو نبی حضرت سلیمان علیہ السلام کی قسم دے کر تابعداری کا عہد لیں۔ یہ محبۃ، العداوۃ، شفاء المرض، عقد النوم اور ہر حکم عامل کا بجالائے گا۔ جب اس عبد اسود کو حاضر کرنا مقصود ہو تو آگ جلا کر کوئلے کے اوپر بخور صندل روشن کریں اور عزیمت پڑھ کر انگوٹھی آگ کے قریب کریں یہ فوراً حاضر خدمت ہوگا۔

عبارت عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم

تَبْنُوْكِ بَرْهِیًا اَسْحِیْنِ نَهْشِ اَقْبَلُ یَا بُرْقَانِ الْعَفْرِیْتِ وَ یَا مِیْمُوْنَ الْاَزْرَق بِخَاتِمِ سُلَیْمَانِ بْنِ دَاؤدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامَ اَحْضِرُوْا اَحْضِرُوْا بِحَقِّ اللّٰهُ الْقَوِیُّ الْغَالِبُ بَارِكْ اللّٰهِ فِیْکُمْ وَ عَلَیْکُمْ ٥

استخدام قال عفریت من الجن

تسخیر جنات کے سلسلے میں ایک نایاب مستند اور عظیم الشان عمل پیش خدمت ہے۔ جو لوگ جنات سے دوستی اور ان سے خدمت لینے کے خواہش خواہ ہوں ان کو چاہئے کسی عامل باعمل سے باقاعدہ اجازت لے کر اور اس کی زیر نگرانی رہ کر تسخیر جنات کا عمل بجالائیں تاکہ کامیابی یقینی طور پر ان کا مقدر بن جائے اور کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ بھی نہ رہے۔

نوچندی جمعرات سے عمل شروع کیا جائے اور تمام تر شرائط وآداب چلہ کشی کو ملحوظ خاطر رکھ کر، صوم وصلوٰۃ کی پابندی اور پرہیز جلالی وجمالی لازمی ہے عمل مکمل تنہائی میں بجالائے اور زیادہ وقت خلوت میں رہے۔ عامل کو چاہئے کہ دوران چلہ عام لوگوں سے ملنے سے اجتناب کریں اور فارغ وقت درود شریف، استغفار اور قرآن شریف کی تلاوت کریں۔ قبل از عمل حصار ضرور قائم کریں اور بخور جاوی وکزبرہ، السودان ومیعہ سائلہ سلگائیں۔ عبارت عمل کو ہر نماز کے بعد سات (7) بار اور رات کو الگ سے اکتالیس یوم باپرہیز عمل کرے۔

دوران چلہ بہت سے مشاہدات ظہور پذیر ہوں گے جن کا تذکرہ ماسوائے اپنے پیر یا استاد کے کسی سے نہ کریں۔ اختتام چلہ آخری یوم قوم جنات کا ایک وفد عامل کی خدمت میں حاضر ہوگا۔ جو سلام پیش کر کے عامل سے حاجت طلبی دریافت کریں گے اور چند جنات عامل کی خدمت میں مامور کرینگے۔ انہیں

بقیہ: صفحہ نمبر 26

افلاطون الجواہر افلاطون سے

غلام کبریا کندیاں

قارئین محترم! امام الحکما افلاطون جسے حکیم الٰہی بھی کہتے ہیں۔ انہیں کے ایک رسالہ سے مضمون کا یہ جز حاصل کیا ہے۔ تذکرۃ الکاملین میں ہے کہ حکیم افلاطون متقدمین میں سے تھے۔ یونان کے پرانے دارالحکومت اسینہ کا رہنے والا تھا۔ بعض کتابوں میں ملتا ہے کہ حکیم افلاطون قبل مسیح چار سو تیس برس پیدا ہوئے۔ پرانے وقتوں کے مطابق حکیم افلاطون نے امیر زادوں کی طرح تربیت پائی وہ ورزش کیا کرتا، فن مصوری اور شاعری میں کافی لگاؤ تھا۔ بیس سال کی عمر میں وہ بہت سے ظاہری علوم وفنون سے بعد از دسترس فارغ ہو چکا تھا۔ ان علوم سے فراغت کے بعد افلاطون نے حکیم سقراط سے علوم حکیمیہ سیکھنے شروع کیے۔ حکیم سقراط کے شاگردوں کی تعداد بارہ ہزار سے مزید بتائی جاتی ہے۔ جن میں سے حکیم صاحب سب سے زیادہ محبت افلاطون سے کرتے۔ افلاطون کئی کئی گھنٹے اپنے استاد محترم کی نصیحت میں انتہائی خاموشی سے سنتا رہتا۔ حکیم سقراط علم و دانائی کی کان تھے۔ پورے یونان میں حکیم سقراط کی دھوم تھی۔ اس میں استقلال حد درجہ کا تھا۔ اللہ عزوجل کے دیے ہوئے علم میں کامل اور یکتا تھا۔ کبھی بھی کسی رنج وتکلیف سے وہ نہیں گھبرایا تھا۔ ایک دفعہ ایک شخص نے حکیم سقراط کو لوگوں کے سامنے تھپڑ رسید کر دیا۔ آپ نے اس شخص کو کچھ نہ کہا بلکہ مسکرا دیے۔ سقراط کے مخالفین نے جب اسے مارنے کی تجویز بنائی اور اس پر الزام لگا کر قید خانے میں ڈال دیا تو اس وقت افلاطون کو بہت زیادہ ذہنی اذیت ہوئی وہ ہر طرح سے اپنے استاد کو بچانا چاہتا تھا۔ مگر حکام نے اس کی ایک نہ سنی۔ اسی رنج وغم میں افلاطون سخت بیمار پڑ گیا۔ اُدھر قید خانے میں حکام نے اس کے استاد محترم حکیم سقراط کو زہر کا پیالہ دے کر مار دیا۔ کہتے ہیں جس کا افسوس افلاطون کو پوری عمر نہ جا سکا۔ بیماری سے جب طبیعت کچھ سنبھلی تو کچھ افلاطون نے حصول علوم حکیمیہ کیلئے مختلف ممالک کے سفر طے کیا جن میں مصر، اطلیہ، فارس وغیرہ زیادہ مشہور ہیں۔ وہاں کے حکیموں اور عالمین وقت سے مختلف علوم وفنون سیکھے وہ شاگردان فیثاغورث سے بھی بہت متاثر ہوا۔ فیثاغورث کے شاگردوں سے اس نے ان کے استاد کے بہت سے مسئلے معلوم کیے اور نسخے حاصل کیے۔ افلاطون نے اپنے استاد کے بعد سب سے زیادہ علم مصر سے حاصل کیا۔ بعد ازاں وہ ملک فارس (ایران) بھی آیا جہاں اس وقت آفتاب اور آتش پرستی عروج پر تھی۔ افلاطون نے اس قوم سے بھی علم وحکمت کا اپنا حصہ حاصل کیا۔ اس کا ارادہ ہندوستان آنے کا بھی تھا۔ مگر ہندوستان میں آنے والے رستوں پر جنگی صورت حال کے پیش نظر اسے اپنا ارادہ تبدیل کرنا پڑا اور واپس وطن پہنچ کر اپنے شہر میں ایک مدرسہ کھولا اور اپنے شاگردوں کو علوم حکیمیہ سکھانا شروع کر دیے۔ حکیم افلاطون کو علوم مخفی وہندسہ سے بہت زیادہ لگاؤ تھا۔ اس نے اپنے مدرسہ کے بڑے دروازے پر یہ تحریر کروا دیا تھا کہ جو کوئی علم ہندسہ نہ جانتا ہو اس درسگاہ میں داخل نہ ہو۔ اس کے شاگردوں میں امیر زادے، رئیس زادے اور بڑی بڑی شخصیات کے لوگ شامل ہوتے۔ حکیم افلاطون بھی اپنے استاد سقراط کی طرح بہت مشہور ہوا۔ اس کی شہرت دور دور تک پھیل گئی۔ حکیم افلاطون نے بھی اپنے بڑے بڑے عالم فاضل حکیم شاگرد پیدا کیے۔ مگر ان سب میں سے زیادہ ارسطو مشہور ہوا۔ ارسطو بیس برس تک اپنے استاد افلاطون کی خدمت میں رہا۔ وہ اپنے استاد ہی کی طرح خاموش طبع تھا۔ جیسے اس کا اپنا استاد افلاطون سقراط کے سامنے گھنٹوں بیٹھ کر نہایت ادب و خاموشی سے نصیحتیں سنتا اور کوئی سوال زبان پر نہیں لاتا تھا۔ بالکل اسی طرح ارسطو بھی ہمیشہ خاموشی سے اپنے استاد کی حکمت بھری باتیں سنتا رہتا۔

ارسطو نے اس قدر محنت کی کہ اپنے استاد حکیم الٰہی افلاطون پر بھی سبقت لے گیا۔ ارسطو کے ساتھی اس سے بہت زیادہ حسد کرتے مگر اس نے کبھی برا نہیں منایا تھا۔ افلاطون کی صحت آخری دم تک صحیح وسالم رہی وہ بہت زیادہ ورزش وکثرت کیا کرتا تھا۔ افلاطون نے مرتے وقت رب العالمین کے حضور نہایت تشکرانہ انداز میں کہا تھا کہ باری تعالیٰ تیرا میں بہت بڑا شکر گزار ہوں کہ تو نے مجھے عقل سخن عطا فرمائی اور تیرا یہ بھی شکر ہے کہ تو نے مجھے یونان میں پیدا فرمایا ہے گر کسی وحشی قوم میں پیدا ہوا ہوتا تو کیونکر یہ علم حاصل کر سکتا اور تیرا یہ بھی بہت بڑا احسان ہے کہ تو نے مجھے زمانہ سقراط میں پیدا فرمایا اور میں نے اس عالم ہمہ جان کی قدم بوسی کی اور اس کے گنجینۂ فیض سے کچھ حاصل کیا۔

افلاطون نے ذات باری تعالیٰ کی تعریف یوں کی ہے کہ "وہ عقل اعظم ہے اور غیر مادی ہے نہ اس کی ابتدا ہے اور نہ انتہا۔ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ تغیر وتبدل

اس کی ذات میں نہ ہے۔ خیال/تصور اس کا فقط عقل سے ہی کیا جاسکتا ہے۔"

مذہب افلاطون کا یہ تھا کہ وہ مادے کو مثل خدا کے قدیم سمجھتا تھا۔ اور کہتا تھا کہ حق تعالیٰ نے عالم کو اس مادے سے بنایا ہے جو پہلے سے بے ترتیب موجود تھا۔ مادے کی تعریف یہ کرتا ہے "کہ مادہ وہ شے ہے کہ اس میں شکل یا صفت بالفعل موجود نہیں لیکن استعداد کوئی شکل یا صفت کے حاصل ہونے کی ہے۔ یہاں اس کے مذہب کے باطل ہونے کی صورت نکلتی ہے۔ مذہب اسلام میں اولیت صرف اور صرف اللہ عزوجل کی ذات اقدس کو ہے۔ سب سے اول وقدیم وہی ہے اس سے پہلے کوئی چیز قدیم نہیں ہوسکتی ہے۔ مادہ بھی ہو اس کی تخلیق ہے۔ اس بارے ہمارے علماء دین اپنی کتب میں باتفصیل دلائل دے چکے ہیں۔

قارئین کرام! دراصل میں حکیم افلاطون کے چند اعمال قسط وار آئینہ قسمت میں تحریر کرنا چاہ رہا تھا۔ جنہیں حکیم سے موسوم رسالہ "الواح الجواہر" سے میں نے حاصل کیا وہاں انتہائی دقیق انداز میں تحریر ہیں۔ بھلا ہو دور حاضر کے عالم جناب کاش البرنی مرحوم صاحب کا۔ جنہوں نے حکیم افلاطون اور دیگر کئی معتبر ہستیوں کے نادر ونایاب اعمال کو عام فہم بنا دیا ہے۔

حکیم افلاطون کہتا ہے کہ بعض خزانوں سے میں کچھ الواح جواہرات پائیں۔ ان الواح پر بخط عجیب وغریب کچھ لکھا تھا۔ کتب اقدام میں سے اعلم وخط کی کوئی کتب میری نظر سے نہیں گزری تھی۔ پس اس کے سمجھنے سے میں عاجز ہوگیا اور جانا کہ ان الواح جواہرات پر کوئی علم عجیب وغریب تحریر تھا۔ میں نے اسے جاننے کیلئے تمام زمین کی سیاحت کی اور سعی بلیغ تا آنکہ میں ایک شیخ کے پاس پہنچا جس کی عمر اس وقت چودہ سو سال گزر چکی تھی۔ بے اندازہ شاگرد اس کے اردگرد جمع تھے۔ میں نے اسے سلام کیا اس نے وعلیکم السلام یا افلاطون کہا اور فرمایا تو الواح الجواہر لے کر ہمارے پاس پہنچا ہے میں بہت متعجب ہوا کہ یہ شیخ ہمارے نام، غرض اور الواح سے کیونکر واقف ہوا۔ پس میں نے شیخ سے کہا کہ میں قسم دیتا ہوں آپ کو اس کی جس کی آپ عبادت کرتے ہیں آپ کیسے واقف ہوئے میرے نام، غرض اور اس حاجت سے جو میں آپ تک لے کر پہنچا۔ شیخ نے فرمایا میں آگاہ ہوں تیرے نام و غرض وحاجت سے بسبب اس علم کے، جو تیرے ساتھ ان جواہرات کے الواح پر واقع ہے۔ ان الواح میں وہ علم پوشیدہ ہے جو اطلاع دیتا ہے مغیبات پر خادم ہوجاتے، جمیع مخلوقات یہاں تک کہ عقل ونفس ملائکہ وکواکب عناصر ومعادن، نباتات وحیوانات وغیرھم پس جب افلاطون نے سنا تو شیخ کے قدموں میں گر گیا۔ پاؤں چومے تعظیم وتزرگی بہت کی اور عرض کیا۔ میں قسم دیتا ہوں آپ کو اس اسم اعظم کی جو ان الواح میں پوشیدہ ہے۔ آپ مجھے اس کی تعلیم دیجیے۔ شیخ نے فرمایا اے افلاطون تو یہ کیسے جانا کہ ان الواح میں اسم اعظم پوشیدہ ہے۔ افلاطون نے عرض کیا اے سید وسردار میں نے الہام الٰہی سے جانا۔ اس وقت سے لے کر بیس برس تک حکیم اس شیخ کے پاس خدمت گزاری میں رہا۔ جب شیخ کو افلاطون پر وثوق کامل حاصہ ہوا تب شیخ نے فرمایا اے افلاطون جو علم تیرے ساتھ ان الواح میں ہے اس کو سیکھ اور یاد رکھ۔ اس علم الواح کے مافوق وبالاتر کوئی علم نہ ہے اور تمام علوم اسی سے مشتق وصادر ہیں۔ پس جب افلاطون نے شیخ کی نظر لطف وکرم سے جاننا چاہا اور غور کیا تو اسے علم الحروف پایا اور وہیں اسے علم ہندسہ سے آگاہی ہوئی۔

قارئین محترم آج کے بیشتر نام نہاد عامل راہ چلتے فٹ پاتھ سے عملیات کی کتاب خریدتے ہیں اور بیٹھ جاتے ہیں۔ اعمال کرنے نجوم کا یہ حال ہے کہ مارکیٹ سے چند مختلف پرانی جنتریاں خریدیں اور سوالات کے جوابات قائم ہو رہے ہیں اور جب اعمال میں کامیابی نہیں ملتی تو اعمال کو غلط قرار دے دیا۔ تحریر میں نقطہ پنہاں ہونے کی باتیں کرنے بیٹھ گئے۔ پرنٹنگ میں غلطیوں کی نشاندہی وغیرہ اور اگر خدانخواستہ کبھی کچھ سمجھ آجائے تو حکماء وفن پر تنقید فرمانا شروع کردی۔

معزز قارئین کرام! پرانے وقتوں میں حکماء نے اپنی سچی لگن محنت اور دل سے کسی ایک نقطہ کے حصول کیلئے اپنی ساری عمر میں سرف کردیں حالانکہ ان کی عمریں آج کے دور کے برابر بھی نہ تھیں۔

حکیم افلاطون کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق عمل حب میں بھیڑیے اور بکری کی جس دقیق انداز میں مثال دی گئی ہے۔ اس بندہ حقیر نے خود اسے تجربہ کی میزان پر پرکھا ہے لیکن جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے کہ جناب کاش البرنی مرحوم صاحب نے اپنے مضامین میں افلاطون اور دیگر کئی معتبر مسلمان ہستیوں کے اعمال کو سہل بنا دیا۔ ورنہ انہیں کافی حد تک سمجھنا ہر کس وناکس کے بس کی بات نہ تھی۔ اور خود میں نے انہیں سمجھنے کیلئے ان کے مضامین سے کافی حد تک مدد لی ہے۔

تصرفات کے اس علم میں ہر طرح کے اعمال خیر وشر تیار کیے جاسکتے ہیں۔ لیکن اسے حاصل کرنے کیلئے جہاں فہم وادراک کی ضرورت ہے وہاں عامل کا کامل دیندار ہونا اور عابد وزاہد ہونا شرط اول کے طور پر ہے۔

محترم قارئین! یہ مضمون میں نے حکیم افلاطون کے مختصر تعارف میں تحریر کیا ہے۔ انشاء اللہ کوشش کروں گا کہ آئندہ اس کے اعمال کو سہل انداز میں بیان کرسکوں۔

دار العملیات سے حقیقت سے قریب تر

غلام کبریا
کنڈیاں

کہتے ہیں دنیا میں حب اور عدو دونوں کے جیسے اعمال ناپید ہو گئے ہیں۔ اسی طرح عامل بھی نہیں رہے جو پورے یقین سے یہ کہہ سکیں کہ اس نقش یا لوح کا اتنا وقت ہے سائل کا کام ہو جائے گا۔ اس بات کے پہلے حصہ سے مجھے اتفاق نہیں البتہ دوسرے حصہ میں حقیقت جھلکتی ہے۔ یہ سچ ہے کہ آج کے عامل میں اکل حلال وصدق وقال کی کمی ہے اکثر قوائد عملیات سے واقف تک نہیں۔ بہت سے ایسے لوگ بھی موجود ہیں جن کا سرے سے کوئی استاد نہیں بس بازار سے خریدی گئی ایک کتاب ان کا سب کچھ ہے۔ ابجدات، اسمائے وآیات، بروج وستارئے، ساعات، عروج و زوال اور شرف و ہبوط وغیرہ جیسی آساس سے عاملین کی ایک خاصی تعداد ناواقف ہے۔ اسی طرح اعمال میں بخورات، پرہیز، زکوۃ و چلہ کشی جیسی کڑی شرائط ہیں۔ جن سے آج کا عامل دور بھاگتا ہے۔ ظاہر ہے پہلے کے عاملین یہ سب کچھ کرتے تھے اور ''ہاتھوں پر سرسوں جما دکھا دیتے''۔

قارئین محترم! کسی دو ہستیوں کو بغیر جانے، بغیر دیکھے ایک دوسرے پر فریفتہ کر دینا یا ان لوگوں کے درمیان ایسی عداوت پیدا کروا دینا جن کی محبت کی لوگ مثالیں دیتے ہیں۔ کیا اتنا آسان ہے، نہیں قطعی نہیں۔ ایسے اعمال کے حصول کے لیے جوئے شیر لانے کے مترادف محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ذیل میں چند اعمال حب پیش ہیں۔ انتہائی کڑے وقت میں ان سے جو مقاصد حاصل ہوئے ہیں۔ وہ بہت بڑے ہیں۔ اپنی کامیابی میں بے مثل ہیں۔ لیکن جائز مقاصد اور شرائط بالا کے ساتھ، ورنہ وقت کے ضیاع کے علاوہ کچھ ہاتھ نہیں آئے گا، زندگی نے وفا کی اور صحت نے ساتھ نہ چھوڑا تو انشاء اللہ کبھی اعمال بغض وعداوت ضرور تحریر کروں گا۔

بروز جمعہ عروج ماہ ساعت زہرہ میں درج نقش مشک وزعفران سے دو عدد تحریر کرے۔ پہلا نقش سرخ رنگ کے ریشمی باریک کپڑے میں باندھ کر علیحدگی میں کسی انار کے درخت کے ساتھ لٹکائے تاکہ ہوا میں ہلتا رہے۔ جبکہ دوسرا نقش طالب دائیں بازو پر باندھے۔ اب روزانہ کوئی ایک وقت مقرر کر کے درخت کے نیچے خوشبو کی دھونی دے۔ جبکہ بعد نماز عشاء وقت اور جگہ کا تعین کر کے خوشبو روشن کرے اور درج عزیمت دو ہزار بار پڑھے۔ تصور مطلوب میں اس طرح ڈوبے گویا پاس بیٹھا ہے۔ انشاء اللہ اکیس یوم میں مطلوب چاہے ہزاروں کوس کے فاصلہ پر ہوا ضرور حاضر ہوگا۔ طالب کو چاہیے کہ عمل کی میعاد پوری کرے چاہے دوران عمل ہی مطلوب کیوں نہ حاضر ہو نیز نقش ہمیشہ پاس رکھے۔ جب تک نقش پاس رہے گا۔ دنیا کی کوئی بھی طاقت مطلوب کو پاس آنے سے نہیں روک سکے گا۔

عزیمت: ''**اللھم سخر قلب فلان بن فلان اعلٰی دب فلان بن فلان اللّٰھم لصمد بحق یا ودود**''

٧٨٦

١١٦٩٢	اللہ الصمد	١١٦٩٩	١١٦٩٤
ودود	طالب	مطلوب	اللہ الصمد
١١٦٩٦	سخر لی قلب	١١٦٩١	١١٦٩٨
١١٦٩٧	اللہ الصمد	١١٦٩٥	١١٦٩٣
فلاں بن فلاں اعلٰی دب فلاں بن فلاں			

درج عمل طلبی مطلوب میں اس قدر مجرب ہے۔ جس کی مثال شاید ملنا محال ہو۔ عروج ماہ نوچندی جمعرات یا جمعہ ساعت مشتری یا زہرہ میں درج نقش مخمس خالص زعفران وعرق گلاب سے تحریر کرے اگر علاج ماہ شرف قمر آجائے تو اور زیادہ بہتر ہے۔ بہر حال ایک ہی نشست میں اکیس نقش تحریر کریں۔ اور رات کے وقت کورے چراغ میں خالص دیسی گھی جس میں قدرے شہد ملا ہو روشن کرے۔ چراغ کا رخ خانہ مطلوب کی طرف ہو۔ تصور مطلوب قوی ہو اور آیت کریمہ ''**والقیت علیک محبۃ منی ع لقصنع علی عینی**'' روزانہ تعداد کے مطابق ورد کرے۔ انشاء اللہ مطلوب دوسرے ہنستے دست بدست حاضر ہوگا اور تاحیات تابعداری کرے گا۔

٧٨٦

والقیت	علیک	محبتہ منی	ولتصنع	علٰی عینی
علیک	محبتہ منی	ولتصنع	علٰی عینی	والقیت
محبتہ منی	ولتصنع	علٰی عینی	والقیت	علیک
ولتصنع	علٰی عینی	والقیت	علیک	محبتہ منی
علٰی عینی	والقیت	علیک	محبتہ منی	ولتصنع

بقیہ: صفحہ نمبر 32 پر



تسخیر جمیلہ پری

حضرت انسان فطری طور پر عجوبہ پسند واقع ہوا ہے۔ پیغمبروں سے معجزہ طلبی اسی جذبہ کا اظہار ہے۔ ساحروں کی کوششیں، کاہنوں کی کاوشوں، بے شروع لوگوں کی گدیاں، سب اسی جذبۂ فطرت کی مرہونِ منت ہیں۔ ہر شخص فطری طور پر چاہتا ہے کہ میں لوگوں میں نگاہوں میں معزز دکھائی دوں۔ اس غرض کے لیے مختلف امور میں اپنی طبع کا آزماتا ہے، نیز خواہش رکھتا ہے کہ مجھے کم وقت میں زیادہ نفع یا عزت ملے۔ ایسے میں وہ اس طرح کے اصول و قواعد کو سمجھنا چاہتا ہے جس سے اسے فوری کامیابی ملے۔ یہی وجہ ہے تسخیر ارواح کے سلسلہ میں سینکڑوں نہیں لاکھوں لوگ سرگرداں پائے جاتے ہیں مگر وہ صرف یہ سمجھتے ہیں کہ کوئی عمل کہیں سے ملا، یا پڑھا، کسی خالی کمرے میں بیٹھ کر پڑھا، اگر وہ کسی وجہ سے ناکام ہوا (ناکامی یقیناً ہوتی ہے) تو عملیات کو برا بھلا کہنا شروع کر دیا، مگر وہ یہ نہیں سمجھتے کہ یہ کس قدر مشکل اور صبر آزما کام ہے۔ یاد رہے تسخیر ارواح ہر کس و ناکس کے بس میں نہیں ہے۔ نیز ہر شخص میں یہ قوت نہیں ہوتی۔ یہی وجہ ہے کہ تسخیر ارواح کے اعمال عام ہونے کے باوجود اس کے عامل زمانہ بھر میں معدودے ہوتے ہیں۔ موجودہ دور میں ہر شخص وہ پرہیز قائم نہیں رکھ سکتا جو ان اعمال کے بعد عامل کے لیے بے حد ضروری ہے۔ آج کی بزم میں تسخیر جمیلہ پری کا وہ مجرب اور نادر عمل جو آزمودہ ہے، بالتفصیل بیان کیے دیتے ہیں۔

پری: جنات میں ایک خوبصورت طبقہ کی مادہ ہیں۔ ان کے بچوں کو پری زاد کہا جاتا ہے۔ یہ اکثر خوبصورت جوان مرد پر اس کی مردانگی کے باعث یا کسی بچہ یا بچی پر قرآن حکیم کی خوش الحان قرأت پسند آنے پر از خود عاشق ہو کر ان کی مالی اعانت اور مشکلات میں راہنمائی کرتی ہیں۔ لیکن اس کے برعکس کئی حضرات انہیں بذریعہ عمل اپنے تابع کر کے ان سے اپنے امور میں مدد لیتے ہیں۔ یہ جائز امور میں عامل کی مقدور بھر مدد کرتی ہیں، ناجائز اور غلط کاموں سے ناخوش ہوتی ہیں۔ میرے ایک دوست کے پاس ایک مریم نامی پری آیا کرتی تھی۔ میرا ایک دوست جو میرا ہم جماعت اور گھر کے قریب بھی دوسرے گاؤں رہائش پذیر ہے کو جب اس بات کا علم ہوا تو وہ کہنے لگا حافظ صاحب (میرا وہ دوست جس کے پاس پری از خود آتی تھی خیر سے حافظِ قرآن ہیں۔) اب جب پری آپ کے پاس آئے تو اس سے پارس پتھر منگوائیں۔ حافظ صاحب دوسرے روز حسبِ معمول تہجد ادا کرنے کو بیدار ہوئے تو مریم پری آ گئی۔ حافظ صاحب نے حسبِ فرمائش دوسرے دوست کے پری کو پارس پتھر کی فرمائش کر دی۔ اس وقت پری نے کہا حافظ صاحب آپ نیک انسان ہیں۔ میں آپ کی تلاوت اور تقویٰ کے باعث آپ کے پاس آتی تھی۔ یہ بات آپ کی نہیں بلکہ آپ کے ملنے والے کی فرمائش ہے۔ پارس پتھر موجود ہے مگر جہاں وہ ہے وہاں مجھ سے زیادہ باقوت عفریت کا پہرہ رہتا ہے۔ میں اب پارس پتھر لے کر ہی آپ کے پاس آؤں گی۔ یہ **1963**ء کی بات ہے۔ اس کے بعد تا دمِ تحریر پری دوبارہ حافظ صاحب کے پاس نہیں آتی۔ اب جب کبھی دورانِ گفتگو اس بات کا تذکرہ ہوتا ہے تو حافظ صاحب بہت افسوس کرتے ہیں کہ میں نے ایک لالچی شخص کے کہنے پر یہ بات کہہ کر اس کے مفید مشوروں سے محروم ہو گیا ہوں۔

جمیلہ پری: یہ نام عملیاتی دنیا میں ایک مشہور نام ہے۔ مختلف کتب میں اس کے اعمال یکساں نہیں ملتے۔ علاوہ ازیں اس کی تسخیر کی مدت میں بھی تفریق ہے۔ اب کئی برس سے جو حضرات اس کا عمل کرتے ہیں، ناکامی کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ **12** جنوری **1984**ء کو برادر بزرگ محترم جناب رئیس امروہوی مرحوم و مغفور کے یاد فرمانے پر ان کے دولت خانہ گارڈن ایسٹ کراچی، ان کے خالہ زاد جناب سہیل احمد واسطی مرحوم سے بھی ملاقات ہوئی۔ واسطی مرحوم ملتِ اسلامیہ کے لیے ایک دردمند دل رکھتے تھے۔ ان دنوں میں سرکاری ملازمت پر ہونے کے باعث وہ پرہیز نہیں رکھ سکتا تھا۔ جو عمل میں ضروری ہیں، اب وہ عمل بیاد واسطی مرحوم بیان کیے دیتا ہوں۔

1- عمل کو آبادی سے الگ تھلگ پاک و صاف مکان میں کریں۔ یہ مکان بخورات اور عطریات سے خوب مہکا ہوا ہو۔ **2-** عمل باحصار کریں۔ **3-** عمل نوچندی جمعرات سے شروع ہوگا۔ **4-** مدت عمل **63** یوم ہے۔ اتنے دنوں

لوگوں سے میل جول اور گفتگو بالکل منع ہے۔ **5**- اس کا مخصوص حصار یہ ہے۔

اَعْصَمْتُ بِاللّٰہِ العلی العظیم اللّٰہُ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمِ الْقَائِم الدَّائِم لَا تاخذہ سَنَۃٌ وَّلَا نوم حَاضِرٌ نَاصِرٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰت وَمَا فِی الْاَرْضِ قَادِرٌ قَدِیْرٌ عَلٰی کُلِّ مخلوقٍ مَنْ ذَالَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ کَرِیْمٌ رَحِیْمٌ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِم وَمَا خَلْفَھُمْ لَا خِلَافٌ وَّلَا کَذَّابٌ جَبَّارٌ غَفَّارٌ سَتَّارٌ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَاشَاءَ اللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْم وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ حَافِظٌ حَفِیْظٌ رَقِیْبٌ وکیلٌ نَاصِرٌ نَصِیْرٌ یَا اِسْرَافِیلُ۔

یہ آپ کو فریب میں لائے گی چونکہ پریوں کی شاہزادی ہے جو انتہائی حسین وجمیل اور بہت ناز وادا کی مالک ہے۔ اس کے حسن کو دیکھ کر اپنے نفس پر قابو پانا بے حد مشکل ہے۔ اس لیے آپ پر لازم ہے کہ اپنے نفس پر قابو رکھیں اس سے جنسی تعلقات کا انجام انتہائی برا اور عبرت ناک ہو گا۔ **6**- اس حصار کے اندر آپ پر چار عدد الائچی خورد، آٹھ لونگ کلا دار، آٹھ سالم سد پاری، خالص عطر گلاب یا خس عمدہ قسم تین ماشہ، نیز مٹی کا کورا چراغ جس میں روغن گاؤ، چند گلاب کے پھول اور ایک پاؤ برفی روزانہ رکھیں گے۔ خیال میں رہے روزانہ پھول اور برفی پڑھائی کے بعد الگ کرلیں، دوسرے روز دونوں اشیاء نئی ہوں گی۔ **7**- روزانہ روزہ ہو گا جس کی افطاری وسحری میں شیر برنج استعمال کریں گے۔ **8**- روزانہ حصار شنگرف سے قائم کریں گے۔ **9**- بخور لوبان صندلین ہوگا۔ **10**- اپنے پاس روزانہ خالص عرق گلاب جو چینی سے میٹھا کیا ہوگا۔ اپنے پاس رکھنا ہوگا۔ نصف پڑھائی کے دوران نصف عرق پی لیں ہر روز یہی عمل کرنا ہوگا۔ **11**- تعداد پڑھائی **5000** بار ہے۔ **12**- اس عمل میں جو خاص بات ہے وہ یہ ہے کہ اپنا لباس، کمرے کی چھت اور در دیواریں حتیٰ کہ سر پردل اور فرش بھی سرخ ہونا ضروری ہے۔ **13**- پری کی بیٹھنے کے لیے حصار کے باہر ایک کرسی رکھیں تا کہ وہ اس پر بیٹھ سکے۔ آخری دن حاضری پر اپنی پڑھائی مکمل کر کے اس کے بلانے پر گفتگو باہوش رہ کر کریں۔ عہد وپیمان کرتے وقت کوئی ایسی شرط قبول نہ کریں جو بعد میں پریشانی کا باعث بنے۔

عمل: حب کا تارا۔ اتوار سے سوا تھا۔

بقیہ: دارالعملیات سے "حقیقت سے قریب تر"

صدری اعمال میں یہ عمل بھی بے مثل ہے اور طلبی مطلوب میں کبھی ناکام نہیں ہوتا۔ طالب اور مطلوب کے نام مع والدہ کے اعداد قمری حاصل کر کے بیس پر علیحدہ علیحدہ تقسیم کریں۔ اور ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ حاصل قسمت حاصل کر کے دونوں کو جمع کریں اتنے ہی ماشہ خالص مشک (مشک کا خالص ہونا شرط اول وآخر ہے) حاصل کر کے کسی سرخ رنگ کے پاک ریشمی کپڑا میں رکھیں۔ ساتھ ہی علیحدہ خرید کی گئی خالص مشک وزعفران سے درج نقش بدوح اسی ریشمی کپڑا پر تحریر کریں اور اسی سرخ ریشمی کپڑا میں مقررہ مشک باندھ کر پوٹلی بنالیں اور سرخ ریشمی ڈورا ڈال کر اپنے حجرہ یا عمل کی جگہ کونہ میں لٹکا دیں یہ عمل عروج ماہ بروز جمعہ یا یکشنبہ ساعت اول میں مکمل کریں۔ جب پوٹلی لٹکا چکیں تو کمرے یا حجرے کا دروازہ بند کر دیں اور پورے دن تک کوئی شخص یا خود کمرے میں داخل نہ ہو، نصف شب کے وقت نہا دھو کر احرام باندھیں۔ دو رکعت نماز نفل قضائے حاجت ادا کریں اور اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف درمیان میں بیس ہزار مرتبہ یا بدوح کا ورد کریں۔ دوران عمل تصور اس طرح رکھیں کہ مطلوب اسی مقام پر حاضر ہے۔ انشاءاللہ صبح ہوتے ہی مطلوب حاضر ہوگا۔ اگر خدانخواستہ کوئی نوید نہیں ملتی تو مسلسل تین شب کریں۔ وقت اور فاصلہ کا تعین ذہن میں ہو۔ انشاءاللہ تیر خطا نہیں کرے گا۔

٢٠ ٧٨٦ بدوح

ح	و	د	ب
ب	د	و	ح
و	ح	ب	د
د	ب	ح	و

مقصد

دعا ہے کہ اللہ عزوجل جائز اور حلال مقاصد کے حصول کے لیے عمل کرنے کی توفیق بخشے۔

کراماتِ جفر

تسخیر شاہ پری اور حاضرات کے صدری عملیات

از تحریر: محمد اسد اللہ سلیمانی، جھنگ

قارئین آئینہ قسمت! آپ کی خدمت میں دو خاص الخاص اور مجرب المجرب عملیات لے کر حاضر ہوں۔ جو قارئین حاضرات الارواح کے عملیات میں بار بار ناکامی پر بدظن ہو چکے ہیں۔ ان کو دعوت ہے کہ ان عملیات خاص کو ضرور آزمائیں، انشاء اللہ ناکامی نہ ہوگی۔ سن 2003ء سے میں نے آئینہ قسمت لاہور میں لکھنا شروع کیا تھا اور اب "چھ" سال ہو چکے ہیں۔ ہر بار قارئین کے لیے خاص صدری عملیات ہی لکھتا آیا ہوں۔ جن کو آپ نے خوب پسند کیے۔ جس کا ثبوت آپ کے آنے والے خطوط اور ٹیلی فون کالیں ہیں۔ بہرحال وقت گزرنے کا احساس ہی نہیں ہوا کہ اتنی تیزی سے وقت گزر گیا۔ لیکن پھر بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ جس نے مجھے ہمت دی۔ خلق خدا کی علمی و روحانی مدد کر سکوں۔ ورنہ حاضرات الارواح اور عملیات کے میدان میں ایسے لوگ اب شامل ہو چکے ہیں جن کے پاس کبھی چڑی کا بچہ تک حاضر نہ ہوا۔ عامل لوگوں کی کیا راہنمائی کریں گے۔ ہاں رجعت میں لوگ ضرور مبتلا کریں گے۔ اس لیے میں ہمیشہ لکھتا آیا ہوں کہ کسی کامل کا دامن پکڑیں۔ ورنہ ساری زندگی نقصانات میں گزر جائے گی اور کچھ ہاتھ بھی نہ آئے گا۔ اس سلسلے میں آپ جناب شاہ زنجانی صاحب خود بھی ایک روحانی انسان ہیں۔ جن سے ہزاروں لوگوں نے فیض حاصل کیا اور کر رہے ہیں اور اب صدری عملیات کی طرف آتے ہیں۔ جو مجھے میرے ہمزاد سے ملے تھے لیکن ان اعمال کی اجازت مجھ سے لازمی لیں، ورنہ رجعت و نقصان ہوگا۔

تسخیر شاہ پری کا لاثانی عمل

عبارتِ عمل: یا اللہ مدد کن یا محمدؐ مدد کن یا سلیمانؑ مدد کن یا فاطمۃ الزہرہؓ مدد کن یا علیؓ مدد کن یا امام حسنؑ مدد کن یا امامِ حسینؑ مدد کن یا شیخ عبدالقادر جیلانی مدد کن یا شاہ پری حاضر شد حاضر شد حاضر شد العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا۔

ترکیب عمل: تسخیر شاہ پری کا لاثانی عمل آج ظاہر کر رہا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ ایسا عمل آپ نے ہرگز کسی بھی کتاب میں نہ پڑھا ہوگا اور نہ ہی کسی سے سنا ہوگا۔ اس عمل کو آپ نے نوچندی پیر کو رات بارہ بجے شروع کرنا ہے اور لوبان و صندل سرخ کا بخور روشن کریں۔ پھر اپنے اردگرد کا خصوصی حصار کریں۔ پھر مندرجہ بالا عبارتِ عمل کو گیارہ سو بار روزانہ پڑھیں۔ پہلے باوضو اور پاک صاف ہونا ضروری ہے اور روزانہ وقت مقرر پر عمل پوری توجہ اور یکسوئی سے کرنا ہے۔ ساتویں رات شاہ پری حاضر ہوگی۔ آپ اس سے عہد و پیمان سوچ سمجھ کر کر لیں۔ شاہ پری آپ کے ہر جائز کام مثلاً تسخیر خلائق و محبوب، انعامی بانڈ و دیگر انعامی اسکیموں کے یقینی نمبر معلوم کر سکتے ہیں۔ دشمنوں کو تباہ کرنا، بیماریوں کا علاج دریافت کرنا وغیرہ کرے گی۔ اس عمل کو خواتین بھی کر سکتی ہیں۔ دوران عمل ہر قسم کا گوشت، کچا پیاز و لہسن، جماع اور بدبودار اشیاء سے پرہیز کرنا ضروری ہے اور دوران عمل منہ آپ کا مغرب کی جانب ہونا چاہیے۔ عمل کی اجازت سے ضرور تاکہ کامیابی ہو اور رجعت سے بھی محفوظ رہیں۔

حاضرات ارواح: نوچندی جمعرات کو نماز عشاء کے بعد اس عمل کو روزانہ گیارہ بار اول و آخر 11-11 بار درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ ایک چلے کے بعد عامل کے اندر زبردست روحانی طاقت پیدا ہو جائے گی۔ پھر عامل اس عمل سے شیشہ میں حاضرات بھی کر سکتا ہے۔ بہت ہی زبردست عمل ہے۔ عمل کرنے پر اس کی قدر معلوم ہوگی۔ اجازت عمل شرط ہے۔

عبارتِ عمل: اَجُبْ یَا اسرائیل بحق اللہ الصمد

بسم اللہِ الرحمٰنِ الرَّحِیم

جبرائیل — میکائیل

۱۷۹۳	۱۷۹۶	۱۷۹۹	۱۷۸۶
۱۷۹۸	۱۷۸۷	۱۷۹۲	۱۷۹۷
۱۷۸۸	۱۸۰۱	۱۷۹۴	۱۷۹۱
۱۷۹۵	۱۷۹۰	۱۷۸۹	۱۸۰۰

اسرافیل — عزرائیل

وکفی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

نوٹ: آئینہ پشت پر مندرجہ بالا نقش مبارکہ سفید کاغذ پر زعفران سے لکھ کر چسپاں کر دیں۔ اس کے علاوہ نقش کو معمول کے ہاتھ میں دے کر آئینہ میں حاضرات کر سکتے ہیں۔

کرشمات الارواح

از تحریر: رانا ناصر علی جھنگ

تسخیر زاہدہ پری



ھیطاش جو مسلمان جنات کا بادشاہ اور زبرجد کے ذخیروں کا مالک ہے۔ زاہدہ پری جو کہ ملکہ ھیطاش کی بھانجیوں میں سے ہے اور یہ صرف عورتوں سے دوستی کرنا پسند کرتی ہے یہ عمل صدری ہے اور خصوصاً خواتین جو تسخیر الارواح کا شوق رکھتی ہیں ان کے لیے تحریر کر رہا ہوں اس عمل میں کسی قسم کا نقصان کا خطرہ نہیں ہے، جمالی عمل ہے۔ زاہدہ پری نہایت رحمدل پری ہے جو اپنی عامل عورت کی ہر خواہش پوری کرتی جو خواتین اس کو مسخر کرنا چاہیں وہ سب سے پہلے پرہیز جمالی کریں اور عمل کے لیے علیحدہ کمرہ کا انتخاب کرے اور نوچندی جمعہ سے عمل شروع کریں عمل کے لیے اپنے سامنے کچھ گلاب کے پھول یا کھیر رکھے اور بخور اگربتی ولوبان کا سلگائیں اور مندرجہ ذیل عمل کو 321 مرتبہ پڑھیں۔ سات روز تک ساتویں روز پری زاہدہ حاضر ہوگی۔ جس نے سبز رنگ کا خوبصورت ریشمی لباس پہنا ہوا ہوگا اور ہاتھ میں خوبصورت کھانوں سے سجا طباق ہو گا۔ آپ کے سامنے بیٹھ جائے گی اور کھانا کھانے کی پیشکش کرے گی۔ آپ اس کے ساتھ کھانا کھائیں، پھر معاہدہ کرلیں اور حاضری کے لیے نشانی لے لیں۔ دوران عمل اکثر آپ نہایت تیز چنبیلی کی خوشبو محسوس کریں گی اور کبھی کبھی چوڑیاں اور ہنسنے کی آوازیں آئیں گی۔ یہی عمل کے اثرات ہیں، اس عمل میں کوئی ڈر و خوف نہیں ہے۔ ہر نمازی خواتین کر سکتی ہیں۔ انشاء اللہ ناکامی نہ ہوگی۔ عمل کرنے سے قبل مجھ سے یا شاہ زنجانی صاحب سے اجازت ضرور لیں۔

یہ عمل میرے دادا شمس الدین کی ڈائری میں جو تھا جو آپ کی نظر کیا، عمل یہ ہے۔

اَقْطُوْسِ ۔ عَطْلَفُوْثِ ۔ حَمَلَثِ

تسخیر زعفران پری



زعفران پری قوم جنات کی ایک غلام ہے۔ اس عمل سے آپ دو کام لے سکتے ہیں۔ ایک تسخیر کا دوسرا حاجت کا اس عمل کی سحر الکہان کے مصنف نے بڑی تعریف کی ہے۔ تسخیر زعفران کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی ہفتہ سے ترک حیوانات و برداراشیاء کا پرہیز کرے اور مندرجہ ذیل عمل کو علیحدہ کمرہ میں جہاں آپ کے علاوہ کوئی نہ ہو رات بارہ بجے ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔

یَا اردیوشِ یا مھراشِ ماتلطیشِ

اور ہر سینکڑہ پر یہ عزیمت پڑھیں۔

تَوَکَّلُوا یَا خدام ھذہ الاسمآءِ بحضورِ ابحاریۃِ زعفران اُحْضرو۔

مسلسل تین یوم یا نو یوم کریں۔ بخور خشک دھنیا اور لوبان کا جلائے۔ تیسرے یا نویں یوم زعفران پری حاضر ہوگی جو نہایت حسین وجمیل ہوگی۔ ہاتھوں میں موتیوں کے پھولوں کا گجرا ہوگا۔ نیلا ریشمی لباس ہوگا۔ پس اس سے مناسب معاہدہ کریں اور حاضری کے لیے نشانی بھی لے لیں وہ تمام طریقہ بتا دے گی۔ ہر ناممکن کام کو ممکن بنادے گی۔ اگر آپ اسے تسخیر نہیں کرنا چاہتے۔ صرف حاجت پوری کروانا چاہتے ہیں۔ تو اس کا طریقہ ہے کہ ہر روز ایک ہزار مرتبہ یہی عمل پڑھیں اور ہر سینکڑہ پر مندرجہ ذیل عزیمت ایک مرتبہ پڑھیں۔

تو کلُوا یَا خُدَّام ھٰذِہِ الاَسْمَآءِ بِحَضُوْرِ الْجَارِیَۃِ زعفران لِقَضَاءِ حَاجَتِی وَھِیَ۔۔۔

اسی طرح اپنی حاجت کا نام لیں، مقصد پورا ہوگا۔ مجرب عمل ہے آخر میں یہ عرض کرتا چلوں کہ ان اعمال کی مجھ سے یا شاہ زنجانی صاحب سے پہلے اجازت ضرور لیں۔

علم الاعداد کے کرشمے

ازتحریر: ایس۔ اے۔ شہزاد

اعداد کو نجوم سے کسی بھی طرح الگ نہیں کیا جا سکتا ہے۔ علم الاعداد بہت وسیع اور نہایت قدیم علم ہے جس کا ثبوت ہمیں اعداد کی تاریخ سے ملتا ہے۔ حکیم فیثا غورث جو کہ یونان کا باسی تھا۔ اعداد، اعداد کی ابجد دریافت کی جو آج بھی اتنی ہی مقبول ہے۔ انہوں نے دنیا کو **300** میں بھی تقسیم کیا یعنی جسم، روح اور عقل۔ مصریوں، یونانیوں، بابل، چالڈین، آریان، یہودیوں اور ہندوؤں نے اس علم کی بنیاد رکھی۔ اعداد کی بنیاد کسی مفروضہ پر قائم نہیں بلکہ ایک مکمل سائنس ہے یورپ، امریکہ، آسٹریلیا، کینیڈا اور ہندوستان میں اس علم سے بہت استفادہ حاصل کیا جا رہا ہے۔ دنیا کے تمام نظام پر اعداد کی حکمرانی ہے۔ عددوں کے منفی اور مثبت دونوں صورتوں میں انسانی زندگی پر اثرات پڑتے ہیں اور یہ عمل ازل سے ابد تک جاری رہے گا۔ انسان کی برسوں سے خواہش رہی ہے کہ وہ قبل از وقت مستقبل کے بارے جان سکے اس غرض سے انہوں نے اعداد کی باریکیوں کو جانا۔ اعداد اپنی زبان رکھتے ہیں۔ لیکن انسان کو اس وقت سمجھ آتی ہے جب اعداد پر اپنا اثر دکھا چکے ہوتے ہیں۔ اعداد کی صداقت کا علم تو ہمیں قرآن شریف کی سورۃ جن آیت نمبر **28** میں ملتا ہے۔ واحصی کل شی عددا ۝ ترجمہ اور گن کی ہر چیز کی گنی۔

تمام دنیا میں ان علوم سے استفادہ حاصل کیا جا رہا ہے لیکن افسوس کہ پاکستان میں اس علم سے استفادہ حاصل نہیں کیا جا رہا ہے اعداد کا علم جاننے کے لئے پہلی سیڑھی نام + تاریخ پیدائش کا عدد معلوم ہونا ضروری ہے خصوصاً ابجد قمری کا ماننا ضروری ہے کیونکہ تمام علم کے حسابات اسی فارمولے کے تحت ہوتے ہیں اعداد دو طریقوں سے معلوم کیے جاتے ہیں بذریعہ تاریخ پیدائش اور بذریعہ نام (تاریخ پیدائش معلوم نہ ہو کو نام کے عدد سے حالات معلوم کیے جاتے ہیں۔ مثلاً سائل کی تاریخ پیدائش **18** جون **2009** ہے۔

2033 = 18 + 6 + 2009

8 = 3 + 3 + 2 صفر کی قیمت نہ ہوگی۔

لہذا سائل کا عدد **8** ہے۔

یہ تو رہا تاریخ پیدائش سے عدد معلوم کرنے کا طریقہ اب ہم آپ کو بذریعہ عدد معلوم کرنے کا طریقہ بتاتے ہیں۔ اس کے لیے الفابیٹ استعمال ہوتی ہے جو حسب ذیل ہے۔

ا	ب	ج	د	ه	و	ز
1	2	3	4	5	6	7
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
8	9	10	20	30	40	50
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
60	70	80	90	100	200	300
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
400	500	600	700	800	900	1000

مثلاً سائل کا نام علی احمد ہے۔ (نام کے حروف کے اعداد الفابیٹ معلوم کرنے سے)

263 = 4 + 40 + 8 + 1 + 10 + 30+70
11 = 2 + 6 + 3
2 = 1 + 1

پس علی احمد کا عدد **2** ہے۔

اعداد کی خاصیت اگلی قسط میں بتائی جائیں گی۔ اس سے پہلے آپ کو اعداد کا زائچہ بنانے کا طریقہ بتاتے ہیں۔ اعداد ایک سے لے کر **9** ہیں اور ہر عدد کسی نہ کسی سیارہ سے منسوب ہے۔

اعداد	سیارے	اعداد	سیارے
1	شمس	5	عطارد
2	قمر (منفی قوت)	6	زہرہ
3	مشتری	7	نیپچون (مثبت قوت)
4	یورانس	8	زحل
9	مریخ		

زائچہ بنانے کے لیے اعداد کی خاصیتیں جاننا بھی بہت ضروری ہے جن کا احوال درج ذیل ہے۔

خاصیتیں	اعداد
شخصیت۔انانیت۔حکومت۔تسلط۔اقتدار پسندی۔	1
انقلابات۔عدم انتقال۔سیاحت۔بحر قسمت کا مد وجذر۔	2
ترقی۔وسعت۔افزائش۔ثروت۔امارت۔	3
تکمیل خواہشات۔عملی نتائج۔غرور۔خودداری۔	4
ذہانت۔علمیت۔مستعدی۔تجارت۔زبان دانی۔سائنس۔	5
فنون لطیفہ۔شعروسخن۔حسن معاشرت۔محبت۔ہمدردی۔خلائق صورت	6
روحانی قوت۔ذاتی اثر۔ہردلعزیزی۔بحری سیاحت۔رفتار زمانہ کا ساتھ دینا۔ترقی وعروج۔	7
بردباری۔امراض۔موت۔دیوانگی۔نقصانات۔اخلاقی زوال۔ ناکامی محرومی ومجہولی	8
آزادی۔قوت ارادی۔سرگرمی عمل۔مستعدی۔انہماک۔جوش۔ آتش مزاجی۔آگے بڑھنے کا جذبہ۔	9

اعداد کی مخفی خصوصیات جاننے سے پہلے عددی زائچہ بنانے کا طریقہ آپ کو بتائیں گے۔زائچہ کا پہلا طریقہ حسب ذیل ہے۔

3	1	9
6	7	5
2	8	4

زائچے کے گھروں میں (9-1-3) روحانی اعداد ہیں۔ (5-6-7) ذہنی اعداد ہیں۔اگلے تین خانے (8-4-2) مادی اعداد ہیں۔مثلاً سائل کی تاریخ پیدائش 16 جون 1974 ہے تو زائچہ یوں بنے گا۔

16 - 6 - 1974 16 - 6 - 74

(صدی کے اعداد نہیں لیں گے۔)

	1	
6	7	
		4

جب کوئی عدد دو مرتبہ آئے تو اس پر نشان لگائیں۔یعنی وہ دو کی قوت دے رہا ہے۔زائچہ کو یوں پڑھیں گے۔اس زائچہ میں ذہنی اعداد زیادہ ہیں۔جبکہ روحانی اور مادی اعداد بھی موجود ہیں۔روحانی ستارہ (1) شمس ہے جبکہ ذہنی ستارے زہرہ (6) اور نیپچون (7) ہیں۔جبکہ مادی ستارہ یورانس ہے۔چنانچہ سائل مذہبی لیڈر رہوگا۔تخلیقی صلاحیتوں سے مالا مال ہوگا۔جبکہ مادی عدد 4 کے تحت مال دولت سے بھی مالا مال ہوگا۔ایسے طریقے کے مطابق ہر فرد کا زائچہ با آسانی بنا سکتے ہیں۔

زائچہ کا دوسرا طریقہ تو حسب ذیل ہے۔

تاریخ پیدائش 25 مارچ 2007 ہے۔ 25-03-07

3		
	7	5
2		

اب زائچہ کو یوں پڑھیں گے۔صاحب زائچہ میں عدد (3) مشتری کی موجودگی ترقی، وسعت، افزائش، ثروت، امارت۔عطارد (5) کی موجودگی ذہنیت، علمیت، مستعدی، تجارت، زبان دانی، سائنس ہے۔عدد (7) نیپچون روحانی قوت، ذاتی اثر، ہردلعزیزی، بحری سیاحت، رفتار زمانہ کا ساتھ دینا، ترقی وعروج۔ عدد (2) قمر انقلابات، عدم استقلال، سیاحت، بحر قسمت کا مد وجذر۔

اگلے مرحلہ میں زائچہ میں نظرات ہوں گے۔عدد 5 (عطارد) اور 7 (نیپچون، قمر) میں ایقال ہے۔صاحب زائچہ ذہین، مستعد، ہوشیار، سیاح لیکن مشتری اور قمر کا مقابلہ ہے۔صاحب زائچہ انقلابات، غیر مستقل مزاجی، دولت کا ضیاع کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

اب اگلے مرحلہ میں زائچہ میں اعداد کو جمع کرنے کا ہے۔ 3+2+7+5=17، 17 = 7 + 1 = 8 صاحب زائچہ بردباری، امراض، دیوانگی، نقصانات کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ 8-17-26 تواریخ جو 20 جنوری تا 20 فروری میں آئے وہ سائل کے لیے سودمند ہوگی۔عقیق اور نیلم ہفتہ کے روز ساعت اصل میں ہیں۔موافق اسم اعظم یا جبارُ، یا جلیل ہیں رنگوں میں تمام گہرے رنگ سودمند ہیں۔

اتصال و مقابلہ کی نظریں: زائچہ میں جب دو سیارے پاس پاس آئیں تو اسے اتصال کہیں گے۔جیسے سائل کے زائچہ میں 7 (قمر) اور 5 (عطارد) ہیں لیکن اوپر نیچے یا برابر ہوں لیکن ان کے درمیان کوئی ستارہ حائل نہ ہو۔جیسے 3 (مشتری) اور 2 (قمر) اسے نظر مقابلہ کہیں گے۔قمر و عطارد کے اتصال سے انقلابات، ذہانت، تجارت، سیاحت مستعدی ہوتا ہے۔مشتری وعطارد ترقی، وسعت، ہوشیاری، ذہانت، عقل مندی۔قمر و مریخ کے اتصال سے مضبوط قوت ارادی، آزادی، سیاحت، انقلابات، آگے بڑھنے کا جذبہ۔مریخ وعطارد کے اتصال سے تدبیر، معاملہ فہم اور دقیقہ شناس ہونے پر دلالت کرتا ہے۔